www.saharaexpressdaily.com saharaexpress123@gmail.com ● saharaexpressnews@gmail.com ● saharaexpresspatna1@gmail.com

Urdu Daily Published From
Patna, Ranchi & Delhi

روزنامہ پٹنہ
سہارا ایکسپریس
SAHARA EXPRESS,PATNA

No-1 SE

RNI.NO.BIHURD/2011/37805 Vol:15 Issue:168 25.06.2025 WEDNESDAY Re.01 Page:08 جلد نمبر:15 شمارہ:۱۶۸/ بدھ/ ۲۵/ جون/ ۲۰۲۵/ مطابق/ ۲۸/ ذی الحجہ/ ۱۴۴۶ھ/ صفحات:08

ईरान पर हमले के बाद अब
इजराइल को सता रहा ये बड़ा डर!

आपकी सफलता..... हमारी पहचान.......

Fail (or Low Marks Student)
(कमजोर विद्यार्थी)

Pass (From BBOSE)
(Distance Education Policy)

मैट्रिक इंटर ग्रेजुएशन

Patna Institute
The Admission Provider

8102597979

opp pillar no 50 beside popular nursing home
Ashok rajpath patna.4

काफ़ी सालो से आपकी खिदमत में लखनऊ की सबसे बेहतर सेवा देने वाली ट्रैवल कंपनी अब आपके शहर पटना में

Riyaz Tour & Travels
RIYAZ GROUP .COM RG
A Signature of Excellence

जुलाई 2025 में नए सीजन की शुरुआत और भी नयी और बेहतर सहूलियतों के साथ

05 JUL 25 - 21 JUL 25	RS. 88000	17 DAYS
13 JUL 25 - 30 JUL 25	RS. 90000	18 DAYS
23 JUL 25 - 08 AUG 25	RS. 88000	17 DAYS

उमराह पैकेज के साथ मिलने वाली सहूलियात ::

INCLUSIONS: VISA, INSURANCE, HOTEL, BUFFET MEALS, TRANSFERS, Wi-Fi, COMPLETE ZIYARAT, LAUNDRY SERVICE, Zam-Zam

दिल्ली से डायरेक्ट फ्लाइट

DOCUMENTS REQUIRED FOR UMRAH
VALID PASSPORT
PAN CARD
2 PHOTOGRAPHS
WITH WHITE BACKGROUND

FOR PATNA TO PATNA FACILITY, YOU WILL HAVE TO PAY EXTRA CHARGES

MOHD. SADIQUE +91-7388963339
MD SHARIQUE +91-8235342497
RIYAZ AHMAD +91-9935570058

ADD.: Shop No. 5, Ground Floor, Ayesha Complex, West of Training School (SCERT Bihar), Mahendru, Patna - 800006 (Bihar)
HEAD OFF.: FF 3-4, GALAXY BUILDING, HARDOI ROAD, THAKURGANJ, LKO - 226003

HANZALA TOUR & TRAVEL PVT. LTD.
حنظلہ ٹور اینڈ ٹریول پرائیویٹ لمیٹیڈ
H.O. : 9/A, Lower Ground Floor, Fazal Imam Complex, Fraser Road, Patna 1
Toll Free : 1800-1211-786 Mob. : 9576786786
Email : hanzalaheadoffice@gmail.com | Website : www.hanzalatt.com.in
A Complete HAJJ UMRAH & ZEYARAT Package Solution

ECONOMY
July, Aug, Sep, Oct, Nov 2025
40 Times Prayers in Madinah
PATNA TO PATNA + ₹ 12,000/-
₹ 78,786/- DELHI TO DELHI
Makkh Hotel: Safwa Tower or Similar (900 Mts)
Madina Hotel: Raghada Madina 1 or Similar (400 Mts)
INDIGO (Via Flight)(

PREMIUM
July, Aug, Sep, Oct, Nov 2025
40 Times Prayers in Madinah
PATNA TO PATNA + ₹ 12,000/-
₹ 99,786/- DELHI TO DELHI
Makkh Hotel: Rehab al Taqwa or Similar (350 Mts)
Madina Hotel: Guest Time or Similar (50 Mts)
SAUDI AIRLINES (Direct Flight)

IRAQ BOOKING OCTOBER 2025 GOING ON
9507577786, 9507877786, 9507777786

DARBHANGA	NAWADA	KISHANGUNJ	JAMUI	SAHARSA	SIWAN	SILAO,NALANDA
7903917763	8700152814	8809175786	9507052786	9471256814	9973250972	9570625268
EKRAM SAHAB	ARSHI SB	SYED AHMED KABIR	AFTAB MALLICK	RAHMAT HUSSAIN	PURNAM SIWANI	FAIZAN ALAM
ARARIA	BIHAR SHARIF	MOTIHARI	HARCHANDA	MUZAFFARPUR	SIMRI BAKHTIYARPUR	GOPAL GANJ
9852382797	9798606457	9576078605	9576078610	7031111984	7033041817	8294797194
QARI NEYAZ	AFAQUE AHMAD	SHAHNAWAZ SB	HAJI NURUL HUSSAIN	HAKIM ANSARI	QARI NAZIR SB	KHURSHID SB

ZAM ZAM
زم زم
حج عمرہ ٹور اینڈ ٹریول
Hajj Umrah Tour & Travel
Main Khagaul Road, Opp Central Bank of India, Minhaj Nagar, Phulwari Sharif, Patna- 801505

20 Jul 25 to 04 Aug 25	02 Sep 25 to 18 Sep 25	22 Oct 25 to 05 Nov 25
DELHI to DELHI	DELHI to DELHI	DELHI to DELHI
90,000/-	90,000/-	90,000/-

PATNA to PATNA ₹1,10,000/-
SAUDI AIRLINES/AIR INDIA
Hotel in Makkah : Dar Al-Khalil Rushad Hotel or Simlar Tara Ajiyad Hotel
Package Includes
Hotel in Madina : Guest Time & Riyadh Al Zahra Hotel or Simlar
Accommodation, Visa, Ticket, Laundary, Zamzam,
Badar Zeyarat, Transportation, Food, Tour Assistance
9334735020, 9334369891, 9308841431, 9572959246

CONTACT PERSON OTHER DISTRICT

NEW DELHI	ASANSOL (W.B)	RAJA BAZAR PATNA	BUXAR	CHAPRA	SIWAN	MUZAFFARPUR	DARBHANGA	BIHAR SARIF	ALAMGANJ PATNA
Gulam Rasul 9015524877	Mufti Sohail Ansari 8868894411	Sajjad Khan 930816263	Md. Afzal Ansari 9110991456	Md. Sabir 9308841431	Ahmad Reza 9308170977	Md. Rizwan 7004957236 9199684786	Raja Ansari 8877690469	Md. Chand 8210695856	Md. Rizwan 8292847945

UMRAH 2025
From July 1st week
For 15 Days
SUPER SAVER
70,500
Flight from Delhi to Delhi
Bus Service at Makkah

NAFISA HAJJ & UMRAH TRAVELS

ECONOMY UMRAH PACKAGES
From July 1st week For 15 Days 80,500 Flight from Patna to Patna
From July 1st week For 15 Days 90,500 Flight from Darbhanga to Darbhanga

Package Inclusions | Air Ticket, Visa, Hotel, Insurance, Food, Transport, Ziyarat, Zamzam
For Enquiry Contact | 9835686530, 9667048262 Darbhanga 7763987517, 9470035621 Kishanganj
H.O. BAZAR SAMITI, SHIVDHARA, DARBHANGA

Documents Required
Passport
(6 months valid from departure)
2 Passport Size Photo
Pan Cards
Residence:
Hotel at Makkah: Within 1.5 km
Hotel at Madina: Within 700 m

UMRAH 2025
From July 1st week
For 15 Days
DELUXE
95,500
Flight from Delhi to Delhi
Hotel at Makkah: Within 300 m
Hotel at Madina: Within 200 m

وقف بچاؤ، دستور بچاؤ کانفرنس کے سلسلے میں ڈاکٹروں کی ٹیم کی امیر شریعت سے مشاورتی ملاقات

کانفرنس میں شریک ہونے والوں کے لئے طبی سہولیات کا مکمل انتظام

(پریس ریلیز پھلواری شریف) آج مورخہ 24 جون 2025 کو امارت شرعیہ، پھلواری شریف، پٹنہ میں ایک اہم مشاورتی میٹنگ منعقد ہوئی، جس میں وقف بچاؤ، دستور بچاؤ کانفرنس کی تیاریوں کے سلسلے میں ڈاکٹروں کی ٹیم نے حضرت امیر شریعت مولانا احمد ولی فیصل رحمانی صاحب دامت برکاتہم سے خصوصی ملاقات کی۔ اس ملاقات میں مختلف اسپتالوں اور طبی اداروں سے وابستہ ماہر ڈاکٹروں نے کانفرنس کے لیے اپنی مکمل خدمات فراہم کرنے کے عزم کا اظہار کیا اور ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کرائی۔ واضح رہے کہ 29 جون کو پٹنہ کے تاریخی گاندھی میدان میں منعقد ہونے والی کانفرنس میں لاکھوں افراد کی شرکت متوقع ہے، جس کے پیش نظر امارت شرعیہ کی جانب سے مختلف سطحوں پر متعدد کمیٹیاں تشکیل دی گئی ہیں۔ انہی کمیٹیوں میں سے ایک نہایت اہم اور فعال کمیٹی "طبی سہولیات کمیٹی" ہے، جو مہمانان کے لیے ابتدائی طبی امداد، ایمبولینس، دوائیں اور دیگر ضروری طبی نظم و نسق کو دیکھے گی۔ اس طبی ٹیم کی قیادت معروف معالج ڈاکٹر تقی امام صاحب کو سونپی گئی ہے، جن کی نگرانی میں مختلف مقامات پر طبی کیمپس، فرسٹ ایڈ اسٹیشنز اور ڈاکٹروں کی رضاکارانہ ٹیمیں تشکیل دی جا چکی ہیں۔ حضرت امیر شریعت دامت برکاتہم نے ڈاکٹروں کے اس جذبہ خدمت کی تحسین فرمائی، ان کی کاوشوں کے لیے دعائیں دیں اور اس بات کا اطمینان ظاہر کیا کہ امارت شرعیہ اپنے تمام مہمانوں کی خدمت کے لیے ہمہ جہت تیار ہے۔

قانون ساز اسمبلی کے اسپیکر نے گیل (انڈیا) لمیٹڈ کے تیار کردہ تعلیمی ڈیسک کے ساتھ اسکول بیگ تقسیم کیے

پٹنہ سٹی (محمد فیض)

پٹنہ صاحب اسمبلی حلقہ کے معروف گنج منڈل کے ناگا بابا مندر کمپلیکس میں وارڈ نمبر 70 کے 12 آنگن واڑی مراکز کے 530 بچوں میں گیل (انڈیا) لمیٹڈ کے ذریعہ جی ٹیکنالوجی سے تیار کردہ خصوصی اسکول بیگ تقسیم کیے گئے۔ تقسیم کرتے وقت بہار قانون ساز اسمبلی کے اسپیکر نند کشور یادو نے کہا کہ یہ بیگ نہ صرف مطالعاتی مواد لے جانے کے لیے مفید ہے بلکہ اسے اسٹڈی ٹیبل کے طور پر بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔ جناب یادو نے کہا کہ کارپوریٹ سماجی ذمہ داری کے تحت، گیل (انڈیا) لمیٹڈ یونیسیف کے ساتھ مل کر تعلیم اور صحت کی بہتری کے لیے ایک اختراعی پروگرام "تعلیمی ڈیسک کے ساتھ اسکول بیگ کی تقسیم" چلا رہی ہے۔ یہ بہت ہی قابل تحسین اقدام ہے تاکہ بچوں کو پڑھنے کے لیے جھکنا نہ پڑے۔ اس بیگ کی خاصیت یہ ہے کہ یہ ایک بیگ ہونے کے ساتھ ساتھ اسٹڈی ٹیبل کی طرح دگنا ہو جاتا ہے۔ بچوں کے روشن مستقبل کی خواہش کرتے ہوئے، انہوں نے اس کوشش کے لیے گیل (انڈیا) لمیٹڈ کا شکریہ ادا کیا۔ تقسیم تقریب میں پربھاکر سنہرا، وارڈ 70 کے وارڈ کونسلر ونود کمار، وارڈ 71 کے وارڈ کونسلر انجلی رائے، منڈل صدر منوج کمار، ونئے کیشری، راجندر یادو، شیلیندر یادو، سی ڈی پی او گوری شوبھا، رانیش ساہ، کانتی کیشری، پرمود چودھری، سنتوش چورا وغیرہ موجود تھے۔

چوری کی پانچ موٹر سائیکلیں برآمد، تین گرفتار

پٹنہ سٹی (محمد فیض)

تھانہ چوک پولیس نے تین گاڑی چوروں کو گرفتار کر کے پانچ مسروقہ موٹر سائیکلیں برآمد کر لیں۔ ڈی ایس پی-2 ڈاکٹر گورو کمار نے بتایا کہ موٹر سائیکل چوری کا واقعہ 20 جون کو پیش آیا۔ اس کے بعد ایف آئی آر درج کی گئی اور پولیس اسٹیشن افسر دشینت کمار سنگھ کی قیادت میں ایک ٹیم تشکیل دی گئی۔ تشکیل شدہ ٹیم نے منگل تالاب کے رہائشی نوجوان کو لنگور گلی سے گرفتار کر لیا۔ ان کی اطلاع کی بنیاد پر کیلا گھاٹ کے رہنے والے منجیت کمار اور نند گولہ شری گھاٹ کے رہنے والے اروں کمار کو گرفتار کیا گیا ہے۔

ایسٹ سنٹرل ریلوے کے جنرل منیجر جناب چھتر سال سنگھ کی طرف سے منعقدہ اعلیٰ سطحی میٹنگ

حاجی پور (شعیب قریشی) ایسٹ سنٹرل ریلوے کے جنرل منیجر جناب چھتر سال سنگھ نے آج مورخہ 2025.06.24 کو ہیڈ کوارٹر حاجی پور میں محکمہ کے سربراہان اور دیگر عہدیداروں کے ساتھ ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی۔ میٹنگ کے دوران پانچوں ڈویژنوں کے ڈویژنل ریلوے منیجرز بھی ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے موجود تھے۔ اس میٹنگ میں

جنرل منیجر نے محفوظ ریل آپریشنز، وقت کی پابندی میں مسائل، مسافروں کی سہولیات، مال برداری میں اضافہ، ریل کی حفاظت اور مشرقی وسطی ریلوے میں جاری انفراسٹرکچر کی ترقی سے متعلق کاموں کا جائزہ لیا۔ جنرل منیجر نے ایسٹ سنٹرل ریلوے کی طرف سے مسافروں کی سہولت، حفاظت، سیکورٹی وغیرہ کے حوالے سے کئے جا رہے کام کے بارے میں تفصیلی جانکاری حاصل کی اور کارگو کی لوڈنگ بڑھانے کے لیے ضروری اقدامات کرنے کی ہدایت دی۔ تعمیراتی منصوبوں کی پیش رفت کی نگرانی کے ساتھ ساتھ اس میں تیزی لانے پر بھی زور دیا گیا۔

انسداد تجاوزات مہم چلائی گئی، دو ہزار جرمانہ وصول کیا گیا، تین گاڑیاں ضبط کر لی گئیں

پٹنہ سٹی (محمد فیض)

عظیم آباد زون کی جانب سے ڈانکا املی کے قریب روڈ جام کے مسئلے سے نجات کے لیے منگل کو انسداد تجاوزات مہم چلائی گئی۔ ایس ڈی او ستیم سہائے اور ٹریفک ڈی ایس پی نے بھی تجاوزات ہٹانے کی مہم کا جائزہ لیا اور ضروری ہدایات دیں۔ عظیم آباد زون کے تجاوزات ہٹانے کی مہم کے انچارج بٹو نے بتایا کہ منگل کو گاؤں گھاٹ ڈانکا املی کے قریب تجاوزات ہٹانے کی مہم چلائی گئی۔ اس دوران سڑک پر دکانیں قائم کرنے والوں سے 2200 روپے جرمانہ وصول کیا گیا اور تین گاڑیاں بھی ضبط کی گئیں۔ اگرچہ کئی مقامات پر تجاوزات نے احتجاج کرنے کی کوشش کی لیکن پولیس کی نفری کو دیکھ کر وہ پیچھے ہٹ گئے۔ جس کے نتیجے میں افراتفری کی صورتحال پیدا ہو گئی۔ دکانداروں کا کہنا ہے کہ تجاوزات ہٹانے سے پہلے انتظامیہ کو متبادل انتظامات کرنے چاہیے تھے۔ بارش کے موسم میں آپ کہاں جائیں گے؟ روزی روٹی کا مسئلہ ہے۔ تجاوزات ہٹانے کی مہم کے انچارج شخص کا کہنا ہے کہ تجاوزات کی وجہ سے سڑکیں جام ہوتی ہیں۔ جس کی وجہ سے لوگوں کو آمد و رفت میں مشکلات کا سامنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مزید تجاوزات کو بھی ختم کیا جائے گا۔ معلوم ہوا ہے کہ ڈانکا املی کے قریب آئے روز جام کی صورتحال رہتی ہے۔

ویش نمائندہ کانفرنس کی تیاری

پٹنہ سٹی (محمد فیض)

29 جون کو باپو آڈیٹوریم میں ہونے والی ویشیہ نمائندہ کانفرنس کی تیاری کے سلسلے میں کیسروانی دھرم شالہ، معروف گنج، دلہط میں قومی ویشیہ مہاسبھا کی میٹنگ منعقد ہوئی۔ اجلاس کی صدارت پرہلاد پرساد سوارنکر نے کی۔ جبکہ کارروائی سابق کونسلر بلرام چودھری نے چلائی۔ میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے راشٹریہ ویشیہ مہاسبھا کے قومی صدر اور سابق وزیر مہیر مہاسیٹھ نے کہا کہ اب وقت آ گیا ہے کہ ہم سب متحد ہوں اور 29 جون کو باپو آڈیٹوریم کو بھر کر اپنی طاقت کا احساس دلائیں، تاکہ ہم زیادہ سے زیادہ حصہ لے سکیں۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ حکومت میں ویشیا برادری کو سب سے زیادہ جبر اور مظالم کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ قانون ساز کونسلر دلو جیسوال نے کہا کہ ہم سب کے سماجی، سیاسی اور اقتصادی طور پر مضبوط ہونے کے باوجود ہم اب بھی آخری منزل پر ہیں۔ یہ بدقسمتی کی بات ہے کہ پٹنہ صاحب اسمبلی حلقہ میں بڑی آبادی ہونے کے باوجود یہاں ویشیا برادری کا کوئی نمائندہ نہیں ہے۔ راشٹریہ ویشیہ مہاسبھا کے ریاستی صدر ڈاکٹر لی کے چودھری نے کہا کہ عظیم اتحاد حکومت نے 17 مہینوں میں سرمایہ کاروں کے لیے ایک منصوبہ بنایا تھا تاکہ ویشیا برادری کو روزگار مل سکے۔ سابق کونسلر بلرام چودھری نے کہا کہ 29 تاریخ کو پٹنہ صاحب اسمبلی حلقہ سے تعلق رکھنے والے ویشیا برادری کو باپو آڈیٹوریم کو زیادہ سے زیادہ بھرنے کی کوشش کرنی چاہیے تاکہ ویشیا کمیشن کی تشکیل کا مطالبہ کیا جا سکے۔ پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے ریاستی خاتون صدر سیما گپتا، متا جیسوال، ابھے جیسوال، منجیت آنند ساہو، اوما دفتوار، سپنا پوروے، رما کانت گپتا، چنو گپتا، دیواکر گپتا اور بڑی تعداد میں راشٹریہ ویشیہ مہاسمیلن کے لوگوں نے معروف گنج، مہاراج گنج، مہاراج گنج، چوہان گنج اور چوہان میں عوامی رابطہ کیا۔ دیگر علاقوں اور لوگوں کو 29 جون کو باپو سبھاگر، پٹنہ جانے کی دعوت دی۔

مولانا آزاد پارامیڈیکل کالج میں اسپائنل مینی پولیشن پر ورکشاپ

پٹنہ (پریس ریلیز) مولانا آزاد پارامیڈیکل ٹریننگ اینڈ ریسرچ انسٹی ٹیوٹ پٹنہ میں اسپائنل مینی پولیشن پر ورکشاپ کا انعقاد عمل میں آیا جس میں ریسورس پرسن کے طور پر امریکہ، انگلینڈ، ساؤتھ افریقہ، ابوظہبی میں اپنی خدمات دیتے ہوئے پوری دنیا میں ریڑھ کی ہڈیوں کے امراض کی تشخیص پر درک رکھنے والے ڈاکٹر جنیش کانت شریک ہوئے۔ انہوں نے طلبا کو اسپائنل مینول تھیراپی پر مولانا آزاد پارامیڈیکل کالج کے طلبا و طالبات کو بیش قیمتی جانکاریاں دی۔ مولانا آزاد پارا میڈیکل کالج کے پرنسپل ڈاکٹر عنایت پالوی اور کوآرڈینیٹر ڈاکٹر عقیل صدیقی نے مشترکہ طور پر ڈاکٹر جنیش کانت کا خیر مقدم کیا اور انہیں کالج کی جانب سے شال اور میمنٹو پیش کر کے اعزاز بخشا۔ میڈیا اہلکاروں سے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر جنیش کانت نے کہا کہ کالج میں آ کر مجھے بہت اچھا لگا۔ یہاں اچھے ٹیچر اور اچھے اسٹوڈنٹ ہیں۔ یہاں کے طلبا میں قابلیت اور اچھی صلاحیت دیکھنے کو ملی۔ ورکشاپ کو کامیاب بنانے میں ڈاکٹر کاجل ساہ، ڈاکٹر گوروراج، ڈاکٹر وکی پرجاپتی، ہاسٹل سپرنٹنڈنٹ انجینئر شبیر علی، ارچنا بھارتی، شمیم احمد نے نمایاں کردار ادا کیا۔

اوقاف کی حفاظت زندگی و موت کا مسئلہ: مفتی محمد سعید الرحمن قاسمی

امارت شرعیہ بہار، اڈیشہ و جھارکھنڈ کے قائم مقام ناظم مولانا مفتی محمد سعید الرحمن قاسمی نے کہا کہ وقف کی حفاظت ہمارے لئے زندگی و موت کا مسئلہ ہے، ہر قیمت پر ہمیں اوقاف کی حفاظت کرنی ہے اس کے لئے جمہوری طریقہ پر جو بھی قربانی دینی پڑے اور جہاں تک جانا پڑے اس سے گریز نہیں کریں گے؛ کیونکہ اس قانون کے ذریعہ مرکزی حکومت ہماری شریعت میں مداخلت کی کوشش کر رہی ہے اور ہماری مذہبی آزادی کو چھیننا چاہتی ہے جس کو ہم کسی بھی حالت میں برداشت نہیں کر سکتے، ایسی صورت میں اس ناانصافی اور آئین و دستور ہند کی خلاف ورزی کے خلاف شہر عظیم آباد کے تاریخی گاندھی میدان سے ۲۹ رجون کو آواز بلند ہوگی، ان شاء اللہ اس کا وزن حکومت ہند کو بھی محسوس ہوگا، قائم مقام ناظم صاحب نے کہا کہ امارت شرعیہ بہار اڈیشہ و جھارکھنڈ نے ہمیشہ ملی تحریکات میں قائدانہ رول ادا کیا، ہمارے اکابر نے تاریخ کے ہر دور میں ظلم و ناانصافی کے خلاف تحریک چلائی اور اس وقت امیر شریعت حضرت مولانا احمد ولی فیصل رحمانی مدظلہ کی قیادت میں وقف ایکٹ کے خلاف ریاست گیر تحریک کو منظم کیا جا رہا ہے تاکہ اس ملک کے مسلمان ایک باعزت شہری کی حیثیت سے زندگی گزاریں اور دستور ہند نے انہیں جو مذہبی آزادی دی ہے اس پر عمل پیرا ہو کر ملک کو ترقی کی راہ پر گامزن کریں، اگر حکومت اقلیتوں کے ساتھ سوتیلاپن کا رویہ اختیار کرتی ہے اور ان کی حق تلفی کرتی ہے تو ہم دستور کے دائرہ میں رہتے ہوئے اس کے خلاف مضبوط اور مستحکم تحریک چلائیں گے؛ اس لئے کہ وقف ایکٹ دستور کی روح کے خلاف ہے جس کو ملک کا باشعور اور سنجیدہ طبقہ قطعا قبول نہیں کرے گا اور اس وقت تک ہماری یہ تحریک جاری رہے گی جب تک حکومت اس ایکٹ کو واپس نہیں لے لیتی، اجلاس کے کنوینر مولانا احمد حسین مدنی قاسمی معاون ناظم امارت شرعیہ نے کہا کہ اس وقف بچاؤ دستور بچاؤ کانفرنس کی تمام تیاریاں مکمل کر لی گئی ہیں اور نظم و انتظام کو چست و درست رکھنے کے لئے استقبالیہ کمیٹی و ذیلی کمیٹیاں متحرک و سرگرم عمل ہیں، ریاست بھر سے لاکھوں کی تعداد میں آنے والے اصحاب کے لئے رابطے نمبر جاری کر دئے گئے تاکہ انہیں کوئی دشواری نہ ہو۔

عشرہ کی مجلس محرم کو ہوگی

پٹنہ سٹی (محمد فیض)

عشرہ مجلس کا آغاز 27 یا 28 جون کو پہلی محرم کو مہندی علی خان صاحب کے امام باڑہ میں واقع گنجی کلا سندھی ولان میں ہوگا۔ کنوینر ٹیم سیوا کے صدر سید حسن علی نے بتایا کہ مجلس نو دن تک منعقد کی جائے گی۔ جس میں امبیڈکر نگر سکندر پور سے تشریف لائے مولانا ڈاکٹر علی جعفری کا کلام پیش کیا جائے گا۔ سوز خانی کی تلاوت سید ظفر علی کریں گے اور مرثیہ کی تلاوت سید اقبال حسین عظیم آبادی کریں گے۔ محرم الحرام کے آغاز سے قبل حضرت امام حسینؑ اور ان کے 72 ساتھیوں کی شہادت کے موقع پر شیعہ برادری کی جانب سے 26 یا 27 جون کو تعزیہ کا جلوس نکالا جائے گا۔ بابل حاجی امام باڑہ چمد وریا کے سکریٹری شاہ جہاں امام جانی اور سربراہ امام نے بتایا کہ جلوس عزا کا اہتمام سجاد جماعت نے کیا ہے۔

ضلع کے آبی ذخائر میں پرندوں کی چہچہاہٹ واپس آ گئی، 3 سال میں تعداد دگنی اور پرندوں کی انواع کی تعداد بھی 28 سے بڑھ کر 67 ہو گئی

(بہار شریف محمد آفتاب) نالندہ ضلع کے آبی ذخائر اور آبی علاقے نقل مکانی کرنے والے اور مقامی پرندوں کی چہچہاہٹ سے ایک بار پھر متحرک ہو گئے ہیں۔ یہ خوشگوار تصویر محکمہ ماحولیات، جنگلات اور موسمیاتی تبدیلی کی جانب سے کرائی گئی ایشین واٹر برڈ سنسس-2024 کی رپورٹ میں سامنے آئی ہے۔ گزشتہ تین سالوں میں پرندوں کی تعداد میں ڈھائی گنا اضافہ ہوا ہے۔ جبکہ پرندوں کی نسلوں کی تعداد بھی 28 سے بڑھ کر 67 ہو گئی ہے۔ بہتر مون سون اور غیر قانونی شکار پر پابندی کے باعث نقل مکانی کرنے والے پرندوں اور ان کی نسلوں کی تعداد میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ اس کے لیے محکمہ جنگلات بھی مسلسل آگاہی مہم چلا رہا ہے۔ اس سے حیاتیاتی تنوع میں بھی اضافہ ہو رہا ہے۔ مردم شماری کے مطابق ضلع میں پرندوں کی تعداد بڑھ کر 2751 ہو گئی ہے۔ جبکہ پرندوں کی تعداد میں بھی نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ فاریسٹ ڈویژن آفیسر راجکمار ایم نے کہا کہ یہ اعداد و شمار پچھلے سالوں کے مقابلے بہت مثبت علامت ہیں۔ جو نالندہ کے ماحولیاتی نظام کی حیاتیاتی تنوع اور بھرپوری کی عکاسی کرتا ہے۔ جب کہ 2022 میں صرف 1062 پرندے اور 28 انواع ریکارڈ کی گئیں، 2023 میں یہ تعداد بڑھ کر 2571 پرندوں اور 42 اقسام تک پہنچ گئی۔ اس سال کے اعداد و شمار اس مسلسل بہتری کو تقویت دیتے ہیں۔ ڈویژنل فارسٹ آفیسر راجکمار ایم نے اس اضافے کی وجہ کئی عوامل کو قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ

پرندوں کی تعداد اور انواع میں یہ حوصلہ افزا اضافہ گزشتہ سال اچھی بارشوں، پرندوں کے غیر قانونی شکار پر موثر چیکنگ، محکمہ جنگلات کے اہلکاروں کی جانب سے مسلسل گشت اور عام لوگوں میں مثبت آگاہی کی وجہ سے ریکارڈ کیا گیا ہے۔ مردم شماری درج ذیل اہم مقامات پر کی گئی۔ نالندہ فاریسٹ ڈویژن نے یہ مردم شماری ضلع کے چھ بڑے آبی ذخائر اور دریاؤں میں کی ہے۔ ان میں گنگا جی راجگیر ریزروائر، پشکرنی جھیل، گدھی جھیل (بیگم پور)، آرڈیننس فیکٹری ریزروائر، پاواپوری اور پنچانن ندی کے علاقے شامل ہیں۔ ان علاقوں میں کل 2751 پرندے دیکھے گئے۔ ان میں 2337 آبی پرندے، 372 زمینی پرندے اور 42 ویٹ لینڈ پر انحصار کرنے والے پرندے شامل ہیں۔ پرندوں کی یہ گنتی نہ صرف حیاتیاتی تنوع کے تحفظ کی جانب ایک اہم قدم ہے بلکہ مستقبل کی ماحولیاتی پالیسیوں اور پائیدار ترقی کی حکمت عملیوں کے لیے ایک ٹھوس سائنسی بنیاد بھی فراہم کرے گی۔ ان پرندوں کی موجودگی درج کی گئی: بہت سے رنگ برنگے اور نایاب پرندوں کی موجودگی جیسے بلیو ہیرون، کانسی کے پروں والا جیکانا، اوپن بل سٹارک، پونڈ ہیرون، لٹل وسلنگ ڈک، کامن ہیرون، مڈل ایگریٹ، لٹل ایگریٹ، کامن سینڈ پائپر، فیزنٹ ٹیلڈ جیکانا، گرے ہیرون، یوریشین کالرڈ ڈویل، کامن ڈویل، ڈویل ڈویل۔ پوچارڈ، ناردرن پنٹیل، لٹل رنگ پلور اور بلیو تھروٹ ریکارڈ کیے گئے۔ نالندہ میں پرندوں کی کل تعداد: انواع کی تعداد 2022: 1,062: 28 2023: 2,571: 42 2024: 2,751: 67

جوگیارہ اسٹیشن کی خستہ حال مین روڈ مقامی لوگوں کے لیے پریشانی کا باعث، ڈاکٹر مشکور عثمانی نے زمینی معائنہ کیا، احتجاج کا انتباہ

دربھنگہ (اعجاز احمد اصلاحی) جوگیارہ اسٹیشن کی مین سڑک آج بھی بدحال بنی ہوئی ہے۔ اسٹیشن سے ملحقہ مین روڈ کی حالت انتہائی خراب ہے، سڑک کئی مقامات پر ٹوٹ پھوٹ گئی ہے، کیچڑ اور پانی بھر جانے سے پیدل چلنے والوں کا پیدل چلنا مشکل ہو گیا ہے، اور سب سے تشویشناک بات یہ ہے کہ اس پورے راستے پر اسٹریٹ لائٹ نہیں ہے۔ یہ راستہ نہ صرف ریلوے اسٹیشن سے جڑتا ہے بلکہ علاقے کے 50 سے زائد دیہاتوں کی لائف لائن ہے۔ سب سے اہم بات یہ ہے کہ اسٹیشن سے متصل ایک قدیم مندر بھی ہے جسے گاؤں والوں نے اپنے تعاون سے دوبارہ تعمیر کیا ہے جہاں ہر روز سینکڑوں عقیدت مند بالخصوص خواتین پوجا کے لیے آتی ہیں۔ لیکن خستہ حال سڑک اور پانی بھر جانے کی وجہ سے وہاں پہنچنا اب تکلیف دہ ہو گیا ہے۔ یہ صرف سڑک کا مسئلہ نہیں ہے بلکہ حکومت کی نظر اندازی کی علامت بن گیا ہے۔ آج ڈاکٹر مشکور عثمانی نے جوگیارہ پہنچ کر گاؤں والوں کے ساتھ اس خستہ حال سڑک کا معائنہ کیا اور موقع پر ہی عوامی جذبات کو سمجھا اور کہا کہ اگر یہ مین روڈ نہ بنایا گیا تو ہم سب مل کر ایک بڑی عوامی تحریک شروع کریں گے۔ اب لوگوں کا صبر کا پیمانہ لبریز ہو گیا ہے۔ ڈاکٹر عثمانی نے یہ بھی کہا وزیر کا دعویٰ ہے کہ جالے کے ہر گاؤں میں سڑکیں بن چکی ہیں، لیکن آج زمینی حقیقت خود دیکھ لیں، کیچڑ ہے، اندھیرا ہے اور انتظامیہ بے حس ہے۔ گاؤں کے لوگ اس نظر اندازی پر سخت ناراض ہیں۔ ڈاکٹر عثمانی نے انہیں یقین دلایا کہ وہ اس لڑائی میں ان کے ساتھ ہیں اور جوگیارہ کی آواز ہر سطح پر بلند کی جائے گی۔

جونیئر ریزیڈنٹ کے 200 عہدوں کیلئے فارم 27 جون تک

اہلیت رکھنے والے خواہش مند امیدوار ضرور فارم بھریں: امتیاز احمد کریمی

پٹنہ (اسٹاف رپورٹر) آل انڈیا میڈیکل سائنس (ایمس) کلیانی مغربی بنگال) نے جونیئر ریزیڈنٹ (نن اکیڈمک) کے 200 عہدوں پر بحالی کے لئے درخواست فارم طلب کئے ہیں۔ اس کے تحت ایمس کے مختلف محکموں میں کنٹریکٹ کی بنیاد پر چھ ماہ کے لئے کی جائے گی۔ امیدواروں کے انتخاب کے لئے انٹرویو کا انعقاد کیا جائے گا۔ اہل اور خواہش مند امیدوار ویب سائٹ https://aiimskalyani.edu.in پر جا کر 27 جون تک آن لائن فارم بھر لے اور دیگر تفصیلات حاصل کر سکتے ہیں۔ یہ باتیں بہار پبلک سروس کمیشن کے سابق چیئرمین امتیاز احمد کریمی نے اہلیت رکھنے والے تعلیم یافتہ بے روزگار نوجوانوں کے مفاد میں بتائی ہیں۔ جناب کریمی نے بتایا کہ اس کے لئے امیدوار کے پاس ایم بی بی ایس کی ڈگری ہونی چاہئے۔ ساتھ ہی امیدوار انٹرن شپ لازمی طور پر مکمل کر لی ہو۔ ساتھ ہی اسٹیٹ میڈیکل بورڈ سے رجسٹرڈ ہو۔ انہوں نے کہا کہ امیدوار کو فارم فیس کے طور پر 1000 روپے جمع کرنے ہوں گے۔ جب کہ ایس سی/ایس ٹی طبقہ کے امیدواروں کے لئے کوئی فیس نہیں ہے۔ امیدوار کی زیادہ سے زیادہ عمر 33 سال ہو سکتی ہے۔ ریزرو کیٹگری کے امیدواروں کے عمر کی حد میں ضابطے کے مطابق چھوٹ ہوگی۔ جناب کریمی نے کہا کہ اہل امیدوار ضرور فارم بھریں۔ دل و جان سے کمپٹیشن کی تیاری کریں۔ محنت سے کامیابی ملتی ہے۔ جناب کریمی نے کہا کہ طلبا و طالبات ہر طرح کے مقابلہ جاتی امتحان کے لئے خود کو تیار رکھیں۔ کوئی بھی مقابلہ جاتی امتحان خواہ روزگار حاصل کرنے کے لئے ہو یا اعلیٰ تعلیم کے لئے داخلہ ٹسٹ ہو، آپ ضرور فارم بھریں۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی طرح کی کامیابی کے لئے محنت اولین شرط ہے۔ محنت اور لگن سے ہر منزل آسان ہو جاتی ہے۔ آپ دل و جان سے محنت کریں۔ محنت سے ہی کامیابی ملتی ہے۔ ہماری دعائیں اور نیک تمنائیں آپ کے ساتھ ہیں۔

www.saharaexpressdaily.com saharaexpress123@gmail.com • saharaexpressnews@gmail.com • saharaexpresspatna1@gmail.com

Urdu Daily Published From
Patna, Ranchi & Delhi

روزنامہ
پٹنہ
سہارا ایکسپریس
SAHARA EXPRESS,PATNA

RNI.NO.BIHURD/2011/37805 Vol:15 Issue:168 25.06.2025 WEDNESDAY Re.01 Page:08

جلد نمبر:15 شمارہ:۱۶۸/بدھ/۲۵/جون/۲۰۲۵/مطابق/۲۸/ذی الحجہ/۱۴۴۶ھ/ صفحات:08

ایران کا میزائل حملوں میں 4 اسرائیلوں کی ہلاکت کے بعد جنگ بندی کے نفاذ کا اعلان

تہران/تل ابیب، 24 جون (یو این آئی) ایران نے اسرائیل پر میزائل حملوں کے بعد امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی اعلان کردہ جنگ بندی کے نفاذ کی تصدیق کر دی، اس سے قبل ایران کے اسرائیل پر میزائل حملوں میں 4 اسرائیلی ہلاک اور متعدد زخمی ہو گئے ایران کے سرکاری خبر رساں ادارے پریس ٹی وی کے مطابق ایران نے اسرائیل پر 4 میزائل حملوں کے بعد جنگ بندی کے نفاذ کا اعلان کر دیا ہے امریکی صدر ٹرمپ نے بھی جنگ بندی کے نفاذ کی تصدیق کرتے ہوئے کہا ہے کہ فریقین سے خلاف ورزی نہ کرنے کی اپیل کی ہے۔ امریکی صدر نے اس سے قبل کہا تھا کہ مرحلہ وار جنگ بندی 24 گھنٹے کا عمل ہوگا، جس کا آغاز منگل کو صبح 4 بجے (جی ایم ٹی) کے قریب ایران کی جانب سے یکطرفہ طور پر تمام فوجی کارروائیاں روکنے سے ہوگا، انہوں نے کہا تھا کہ اسرائیل اس کے 12 گھنٹے بعد جنگی کارروائیاں روک دے گا۔ جنگ بندی کے اعلان کے بعد صدر ٹرمپ نے اپنے ٹروتھ سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں دعویٰ کیا تھا کہ اسرائیل اور ایران تقریباً ایک ہی وقت میں میرے پاس آئے اور کہا 'امن'! میں جان گیا کہ یہی وہ لمحہ تھا۔ صدر ٹرمپ نے مزید کہا کہ دنیا، اور خاص طور پر مشرقِ وسطیٰ اس کے اصل فاتح ہیں، دونوں ممالک اپنے مستقبل میں بے پناہ محبت، امن اور خوشحالی دیکھیں گے، ان کے پاس حاصل کرنے کے لیے بہت کچھ ہے، اور اگر وہ راستبازی اور سچائی کے راستے سے بھٹک گئے، تو کھونے کے لیے بھی بہت کچھ ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسرائیل اور ایران کا مستقبل لامحدود ہے، اور بڑی امیدوں سے بھرا ہوا ہے، خدا آپ دونوں کو اپنے حفظ و امان میں رکھے۔ صدر ٹرمپ نے ایک اور پیغام میں کہا کہ اگر ہمارے بی 2 کے عظیم پائلٹس اور اس آپریشن میں شریک افراد کی مہارت اور جرات نہ ہوتی تو ہم آج کے معاہدے تک کبھی نہ پہنچ پاتے۔ انہوں نے کہا کہ ایک خاص اور نہایت ستم ظریفانہ انداز میں شام دیر گئے کیا گیا وہ بالکل درست حملہ ہی وہ لمحہ تھا جس نے سب کو ایک جگہ لا کھڑا کیا اور یوں معاہدہ طے پا گیا۔ جنگ بندی کے نفاذ سے قبل ایران کے اسرائیل پر میزائل حملوں میں 4 افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہو گئے۔ خبر رساں ادارے اے ایف پی کے مطابق اسرائیلی ہنگامی امدادی اداروں نے منگل کو بتایا کہ جنوبی اسرائیل کے شہر بئر السبع میں ایرانی میزائل حملے کے نتیجے میں 4 افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہوئے، یہ واقعہ اس وقت پیش آیا جب دونوں ممالک کے درمیان جنگ بندی کا آغاز ہونے والا تھا۔ اسرائیل کے امدادی ادارے میگن ڈیوڈ ایڈم (ایم ڈی اے) نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر جاری بیان میں بتایا کہ جنوبی اسرائیل میں میزائل گرنے کے مقام پر اب تک 4 افراد کی ہلاکت کی تصدیق ہوئی ہے، 2 افراد کو درمیانے درجے کی چوٹوں کے ساتھ اسپتال منتقل کیا گیا ہے، جبکہ تقریباً 6 افراد کو معمولی زخموں کے باعث موقع پر ہی طبی امداد دی جا رہی ہے۔ ایرانی سرکاری میڈیا 'ارب' نے اطلاع دی ہے کہ امریکا کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے مشرق وسطیٰ کے ان دو حریف ممالک کے درمیان مرحلہ وار جنگ بندی کے اعلان کے بعد ایران کی جانب سے اسرائیل پر 5 مرتبہ میزائل داغے گئے۔ اسرائیلی میڈیا کے مطابق جنوبی اسرائیل کے علاقے بیرشیبہ میں ایران کے میزائل حملوں کے باعث ایک گھنٹے کے دوران 6 مرتبہ سائرن بجے، عمارت پر میزائل لگنے سے 4 افراد ہلاک اور کم از کم 11 زخمی ہوئے۔ اے ایف پی کے مطابق اسرائیلی فوج نے منگل کی صبح طلوع آفتاب سے قبل دو گھنٹوں کے دوران ایران کی جانب سے کئی میزائل حملوں کی لہروں کا اعلان کیا، جن کے دوران ساحلی شہر تل ابیب سمیت شمال اور جنوب کے مختلف علاقوں میں کئی بار خطرے کے سائرن بجائے گئے۔ اے ایف پی کے مطابق جارحیت میں کسی بھی قسم کی کمی عالمی رہنماؤں کے لیے ایک بڑی راحت ثابت ہوگی، جو اس بڑھتے ہوئے تشدد کے وسیع تر علاقائی تصادم میں تبدیل ہونے کے خدشے سے شدید پریشان ہیں۔ اسرائیلی فوج کے مطابق 12 روزہ جنگ کے دوران اسرائیل کے فضائی دفاعی نظام نے ایران کی جانب سے داغے گئے 500 سے زائد میزائل اور تقریباً ایک ہزار ڈرونز کو تباہ کیا۔

الیکشن کمیشن نے بہار میں ووٹر فہرستوں کی گہرائی سے نظر ثانی کے لیے رہنما خطوط جاری کیے

نئی دہلی، 24 جون (یو این آئی) الیکشن کمیشن نے بہار میں اس سال کے آخر میں ہونے والے اسمبلی انتخابات سے پہلے ووٹر لسٹوں کی خصوصی گہرائی سے نظر ثانی کرنے کے لیے منگل کو تفصیلی رہنما خطوط جاری کیے ہیں۔ کمیشن نے ایک ریلیز میں کہا کہ اس عمل کے تحت بہار میں انتخابی اہلکار گھر گھر جا کر ووٹروں کی تصدیق کریں گے تاکہ تمام اہل شہریوں کے اندراج کو یقینی بنایا جا سکے۔ کمیشن سیاسی جماعتوں کو اپنے بوتھ لیول ایجنٹس کے ذریعے نظر ثانی کے عمل میں فعال طور پر حصہ لینے کی ترغیب دے گا۔ کمیشن کے ذریعہ بیان کردہ رہنما خطوط اور شیڈول کے مطابق ریاست میں خصوصی گہرائی سے نظر ثانی (ایس آئی آر) کے انعقاد کا مقصد اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ تمام اہل شہریوں کے نام انتخابی فہرستوں (ای آر) میں شامل ہوں، ووٹر لسٹ میں کوئی نا اہل ووٹر نہیں ہے اور ووٹرز کے ناموں کو فہرست میں شامل کرنے یا حذف کرنے کے عمل میں مکمل شفافیت لانا ہے۔ بہار کے لیے آخری بار گہرائی سے نظر ثانی کمیشن نے سال 2003 میں کی تھی۔ کمیشن نے کہا ہے کہ وہ سیاسی جماعتوں سے اس عمل میں فعال حصہ لینے کی توقع رکھتا ہے اور اس سلسلے میں تمام پولنگ اسٹیشنوں پر اپنے بوتھ لیول ایجنٹس (بی ایل اے) کو مقرر کرنے کی ضرورت ہے۔ رہنما خطوط کے مطابق پولنگ اسٹیشن سطح کے افسران (بی ایل او) فہرست کی نظر ثانی کے لیے ووٹرز کی تصدیق کے لیے گھر گھر سروے کریں گے۔ کمیشن کا کہنا ہے کہ عوامی نمائندگی ایکٹ 1950 کے سیکشن 23 کے مطابق ووٹر کے طور پر اندراج کے لیے اہلیت کی شرائط کی تصدیق پہلے سے ہی ای آر او کے ذریعے کی جا رہی ہے۔

مساجد اور درگاہوں سے لاؤڈ اسپیکر اتارنے کے معاملہ میں پولیس نوٹس کیخلاف ہائی کورٹ میں عارضی دائر

ممبئی، 24 جون (یو این آئی) ممبئی میں واقع مساجد، درگاہوں اور مدارس پر سے لاؤڈ اسپیکر اتارنے اور اہم دستاویزات جمع کرانے کے ممبئی پولیس کے نوٹس کے خلاف وکرولی پارک سائٹ کی مساجد کے ذمہ داران نے اے پی سی آر نے آج ممبئی ہائیکورٹ میں رٹ پٹیشن داخل کی۔ واضح رہے کہ قومی صدر سینئر ایڈوکیٹ یوسف حاتم مچھالا کی رہنمائی اور اے پی سی آر مہاراشٹر کے نائب صدر ایڈوکیٹ آن ریکارڈ عبدالکریم پٹھان کی مدد سے یہ کارروائی کی گئی۔ ایگزیکٹیو صدر اے پی سی آر مہاراشٹر محمد اسلم غازی نے کہا کہ اے پی سی آر ملک کی 19 ریاستوں اور مہاراشٹر کے 25 اضلاع کی زیریں عدالتوں، کئی ہائی کورٹ اور سپریم کورٹ میں تحفظ انسانی حقوق کے لیے 3000 سے زائد مقدمے دیکھ رہی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ موجودہ کیس میں اے پی سی آر کی لیگل ٹیم میں ایڈوکیٹ عقیل احمد خان، ایڈوکیٹ جناب الطاف احمد خان اور قانون کی طالبہ محترمہ تحریم بھی شامل ہیں۔ اس مسئلے کو حل کرنے کے لیے علماء، عمائدین، سیاسی قائدین، وکلاء اور سماجی کارکنان نے مسلک اور پارٹی لائن سے اوپر اٹھ کر ملی فکرمندی اور اتحاد کا مظاہرہ کیا۔ اکثر نے اے پی سی آر کا اخلاقی تعاون بھی کیا۔ لیگل ٹیم اور فیلڈ ورکروں نے راتوں کو جاگ جاگ کر پٹیشن کی تیاری کی اور اس میں شامل کیے جانے والے حقائق اور مواد جمع کیے۔ پرنسپل عالم خان جو صوتیاتی سائنس، آلات اور آلودگی کی عمدہ ٹیکنیکل معلومات رکھتے ہیں، نے جناب عارف نسیم خان کی ایما پر اے پی سی آر کا بھرپور تعاون کیا۔ جناب عبدالواحد فرنانڈیز ممبر اے پی سی آر ٹیم اور عالم خان نے شہر اور مضافات کے کئی دورے کیے۔ مساجد، درگاہوں اور مدارس کے ذمہ داران، ٹرسٹیان، علماء و ائمہ کو آئینی حقوق سے باخبر کیا اور پولس اور سیاسی دباؤ کا قانون کی مدد سے مقابلہ کرنے کا حوصلہ دیا۔ اس سلسلہ میں مساجد، درگاہو، مدرسوں کے ٹرسٹیز، ذمہ داروں، علماء اور ائمہ حضرات نے بھی جرأتمندی سے اے پی سی آر کا تعاون کیا۔

روس کے یوکرین پر میزائل حملے، 9 افراد ہلاک

ماسکو، 24 جون (یو این آئی) روس کے میزائل حملے میں یوکرین کے جنوب مشرقی علاقے ڈنیپر وپیتروسک میں کم از کم 9 افراد ہلاک اور درجنوں زخمی ہو گئے جبکہ انفرا اسٹرکچر کو نقصان پہنچا۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے 'رائٹرز' کے مطابق گورنر سرہی لیساک نے بتایا کہ اس حملے میں علاقائی دار الحکومت ڈنیپرو میں 7 افراد ہلاک ہوئے، جبکہ ٹرین کی بوگیوں کی کھڑکیاں ٹوٹ گئیں اور کانچ کے ٹکڑے گرنے سے متعدد مسافر زخمی ہو گئے۔ گورنر سرہی لیساک کا کہنا تھا کہ 10 بچوں سمیت تقریباً 70 افراد زخمی ہوئے جبکہ یہ تعداد مزید بڑھنے کا خدشہ ہے، ریاستی ایمرجنسی سروس کے مطابق، ڈنیپرو سے تقریباً 10 کلومیٹر دور واقع قصبے سامر میں بھی دو افراد ہلاک ہوئے۔ یوکرینی نائب وزیر خارجہ آندریئی سیبیہا نے کیف کے مغربی اتحادیوں سے اس حملے کے جواب میں مؤثر ردعمل کا مطالبہ کیا، اس وقت نیٹو رہنما دی ہیگ میں ایک سربراہی اجلاس میں شریک ہیں

روزنامہ سہارا ایکسپریس پٹنہ
SAHARA EXPRESS,PATNA

کیا ٹرمپ کا داؤ ایران اور اسرائیل کے بیچ میزائلوں کا تبادلہ روک پائے گا؟

ایران اور اسرائیل کے درمیان حالیہ کشیدگی کے دوران ڈونلڈ ٹرمپ نے امریکہ کو جنگ میں دھکیلنے کا داؤ کھیلا۔ شاید یہ داؤ وقتی طور پر مددگار بھی ثابت ہوا۔ ٹرمپ نے پیر کی شام یہ اعلان کیا تھا کہ دونوں ممالک نے جنگ بندی پر رضامندی کا اظہار کیا ہے۔ ان کا یہ بھی کہنا تھا کہ اب دیر پا امن کی جانب بڑھا جا سکتا ہے۔ اگر امریکی صدر درحقیقت اپنے بقول اس '12 روزہ جنگ' کو ختم کر دیتے ہیں تو یہ پورے خطے کو اپنی لپیٹ میں لینے والی کشیدگی سے ایک قدم پیچھے ہٹنے کے مترادف ہوگا۔ مگر اس سے قبل ایرانی جوہری تنصیبات پر فضائی حملوں سے ایسا لگا تھا کہ امریکہ بھی اسرائیل کے ساتھ ایران کے خلاف اس جنگ میں شریک ہو رہا ہے۔ ایران کے وزیر خارجہ عباس عراقچی نے اپنے ایک بیان میں کہا ہے کہ اسرائیل ایرانیوں کے خلاف صبح چار بجے سے پہلے اپنی غیر قانونی جارحیت بند کرے۔ ان کا کہنا تھا کہ ہمارا اپنے ردعمل کو مزید جاری رکھنے کا کوئی ارادہ نہیں ہے۔ اسے شاید جنگ بندی نہیں کہا جا سکتا لیکن جیسے ہی تہران میں صبح کے چار بجے کی ڈیڈ لائن ختم ہوئی تو اطلاعات کے مطابق اسرائیل نے حملے بند کر دیے۔ بظاہر لگتا ہے کہ دونوں فریقین تناؤ کم کرنے کے قریب ہیں۔ درخواست گزار نے پولیس کو بتایا کہ انھوں نے 2022 ماڈل کی ہوال گاڑی بیچنے کے لیے ایک آن لائن پلیٹ فارم پر اشتہار دیا تھا لاہور میں 'ٹیسٹ ڈرائیو کے بہانے' کار چوری: آن لائن اشتہار کے ذریعے گاڑی فروخت کرتے وقت ان چیزوں کا خیال رکھیں۔ یہ پیشرفت ایک ہنگامہ خیز دن کے بعد سامنے آئی۔ جب ایران نے سنیچر کے امریکی حملے کا بدلہ لینے کا اپنا وعدہ پورا کیا تھا۔ ابتدائی اطلاعات کے مطابق امریکی اڈے پر داغے گئے تمام ایرانی میزائل قطر نے روک لیے تھے اور امریکہ کا اس میں کوئی جانی یا مالی نقصان نہیں ہوا تھا۔ صدر ٹرمپ نے قوم سے سنیچر کی رات خطاب میں ایران کو خبردار کیا تھا کہ امریکی مفادات پر ایرانی حملے کا بھرپور جواب دیا جائے گا۔ انھوں نے وعدہ کیا تھا کہ ضرورت پڑنے پر امریکی افواج کی جانب سے مزید اہداف کو نشانہ بنایا جا سکتا ہے۔ 24 گھنٹوں کے دوران دنیا منتظر تھی کہ ایران کیا کرے گا۔ اور پھر جیسے ہی ایران نے اپنا ردعمل دیا تو دنیا کی توجہ پھر سے امریکی صدر کی جانب مڑی کہ وہ کیا کریں گے اور پھر چند گھنٹوں کے بعد انھوں نے اس پر اپنا پہلا بیان دیا۔ سماجی رابطوں کی ویب سائٹ پر امریکی صدر نے لکھا 'ایران نے اپنی جوہری تنصیبات پر ہمارے حملے کے بعد سرکاری طور پر ایک بہت کمزور جواب دیا ہے، جس کی توقع تھی اور ہم نے اس کا بہت موثر طریقے سے جواب دیا ہے۔' پینٹاگون نے جوہری تنصیبات پر حملے سے پہلے کیسے 'ٹاپ سیکرٹ' پروازوں کے ذریعے دنیا کی نظریں ایران سے ہٹا کر ایک جزیرے پر مرکوز کروا دیں اگرچہ اطلاعات کے مطابق نقصان کم ہوا ہے، صدر ٹرمپ بظاہر یہ امید کر رہے ہیں کہ ایران سنجیدگی کے مذاکرات کرنا چاہے گا۔ اور پس پردہ وائٹ ہاؤس نے کہا ہے کہ وہ قطری مصالحت کاروں اور اسرائیلی وزیراعظم کے ساتھ سیز فائر پر کام کرنے کے لیے بات کر رہے ہیں۔ ایسی ہی صورتحال جنوری 2020 میں سامنے آئی جب ٹرمپ نے ایرانی پاسدارانِ انقلاب کی قدس فورس کے سربراہ جنرل قاسم سلیمانی کو بغداد میں ایک حملے میں قتل کرنے کا حکم دیا۔ ایران نے عراق میں امریکی اڈے پر میزائل حملے کیے جس میں 100 سے زیادہ امریکی سپاہی زخمی ہوئے لیکن امریکہ نے کوئی جواب نہ دینے کا فیصلہ کیا۔ ایرانی میڈیا اور پاسدارانِ انقلاب نے اب تک ایران کے کئی علاقوں میں واقع زیر زمین میزائل اڈوں کی مختلف تصاویر شائع کی ہیں امریکی میڈیا کے مطابق پیر کو ایران نے امریکی اڈے پر اتنے ہی میزائل مارے جتنے امریکی جنگی جہازوں نے ایران میں ہفتے کے اختتام پر حملوں میں گرائے تھے۔ ایران کی جانب سے قطری حکومت کو ان میزائل حملوں کے بارے میں پیشگی اطلاع کی گئی تھی۔ اس حوالے سے ٹرمپ نے کہا کہ وہ شکر گزار ہیں کہ ایرانی تناسب چاہتے ہیں اس میں اضافہ نہیں چاہتے۔ اس دن ٹرمپ کی توجہ تیل کی قیمتوں، امریکی میڈیا کی کوریج اور سابق روسی صدر کی اس رائے پر مرکوز رہی کہ ایران کو کوئی بیرونی ملک جوہری ہتھیار فراہم کر رہا ہے۔ امریکی حکام کا کہنا ہے کہ صدر نے اپنے پیشرو کے برعکس خطرات کو دیکھ کر اقدامات اٹھائے ہیں۔ اگر ایران دوبارہ سے حملے کرتا ہے اور ان میں امریکیوں کی اموات ہوتی ہیں یا بڑا نقصان ہوتا ہے تو ردعمل کے لیے صدر ٹرمپ پر دباؤ بڑھے گا۔ بہرحال اس وقت ایسا لگتا ہے کہ وہ مزید لڑائی نہیں چاہتے اور دونوں ممالک یہ مطالبہ سن رہے ہیں۔

ایران۔اسرائیل جنگ: سیز فائر کے بعد امن یا نئے طوفان کی تیاری؟

تحریر: ڈاکٹر سید تابش امام
کاکو۔ جہان آباد، رابطہ۔ 9934933992

مشرقِ وسطیٰ گزشتہ بارہ دنوں سے ایک بھڑکتے آتش فشاں کی مانند مسلسل اضطراب اور کشیدگی کا شکار رہا۔ ایران اور اسرائیل کے درمیان اچانک بھڑکنے والی جنگ نے نہ صرف خطے کو ہلا کر رکھ دیا بلکہ پوری دنیا کو تیسری عالمی جنگ کے دہانے پر کھڑا کر دیا۔ منگل کے روز جنگ بندی کے اعلان سے اگرچہ وقتی سکون کی فضا بنی، لیکن خطے میں غیر یقینی صورتحال تاحال برقرار ہے۔

اس بارہ روزہ جنگ کے دوران ایران نے جس حکمت عملی، جرات اور فوجی چابک دستی کا مظاہرہ کیا، اس نے اسرائیل کے ناقابلِ تسخیر دفاعی نظام کے دعووں کو بے نقاب کر دیا۔ ایران کے ہمہ جہت اور حیرت انگیز حملے اسرائیلی دفاع کے لیے ایک چیلنج بن گئے۔ جدید ٹیکنالوجی سے لیس اسرائیلی نظام ایرانی میزائلوں اور ڈرونز کے سامنے بے بس نظر آیا۔ ایران کا جوابی حملہ نہ صرف اسرائیل بلکہ اس کے بین الاقوامی اتحادیوں کے لیے بھی ایک چونکا دینے والا پیغام تھے کہ خطے میں طاقت کا توازن تیزی سے بدل رہا ہے۔

صورتحال اس وقت انتہائی خطرناک موڑ پر پہنچ گئی جب امریکہ نے براہِ راست مداخلت کرتے ہوئے ایران کے تین اہم ایٹمی مراکز فوردو، نطنز اور اصفہان پر فضائی حملے کیے۔ ان حملوں کے بعد عالمی سطح پر شدید تشویش کی لہر دوڑ گئی اور یہ خدشہ شدت اختیار کر گیا کہ دنیا کسی بڑے عالمی تصادم کی طرف بڑھ رہی ہے۔

ایران نے امریکی اقدام کو "جارحیت کی انتہا" قرار دیا اور اعلان کیا کہ وہ اسرائیل سمیت ہر جارح قوت کو جواب دینے کی پوری صلاحیت رکھتا ہے۔ اسی دوران اسرائیل نے پس پردہ سیز فائر کی پیشکش کی، جسے ایرانی رہبر اعلیٰ آیت اللہ خامنہ ای نے "تاخیر زدہ اور ناقابلِ قبول" کہہ کر مسترد کر دیا۔

ایرانی انکار کے بعد جنگ ایک نئے مرحلے میں داخل ہو گئی، دونوں جانب سے بھاری بمباری ہوئی، سینکڑوں افراد ہلاک ہوئے اور خطے میں بڑے پیمانے پر تباہی پھیلی۔ امریکہ، جو ابتدائی طور پر اسرائیل کا حمایتی بنا رہا، بالآخر منصفانہ کردار اختیار کر ثالثی کی کوشش کرتے ہوئے دونوں فریقین سے جنگ بندی کی اپیل کی۔ اگرچہ ایران نے امریکی ثالثی کو ناقابلِ اعتماد قرار دیا، تاہم عالمی دباؤ اور سفارتی کوششوں کے نتیجے میں بالآخر اسرائیل نے باقاعدہ سیز فائر پر آمادگی ظاہر کی، جس کے بعد ایران نے بھی مشروط طور پر حملے روکنے کا اعلان کیا۔

فی الوقت مشرقِ وسطیٰ میں ایک عارضی سکون ضرور قائم ہے، مگر یہ سکون نازک دھاگے سے بندھا ہوا ہے۔ اسرائیل کی ماضی کی حکمتِ عملی کو مدنظر رکھتے ہوئے یہ امکان رد نہیں کیا جا سکتا کہ وہ اس وقفے کو اپنی فوجی طاقت کو از سر نو مجتمع کرنے کے لیے استعمال کرے، جیسا کہ اس نے بارہا غزہ کے تناظر میں کیا ہے۔

لہٰذا ایران کے لیے لازم ہے کہ وہ سفارتی محاذ پر چوکنا رہے اور اسرائیلی عزائم پر گہری نظر رکھے، کیونکہ جو باتیں مذاکرات کی میز پر کہی جاتی ہیں، وہ اکثر میدانِ جنگ میں مختلف رخ اختیار کر لیتی ہیں

اس ساری کشمکش میں سب سے افسوسناک پہلو یہ ہے کہ فلسطین، خصوصاً غزہ، ایک بار پھر عالمی توجہ سے محروم رہا۔ اسرائیلی بمباری، انسانی حقوق کی خلاف ورزیاں، اور معصوم جانوں کا ضیاع سب کچھ اس جنگی بیانیے کے شور میں دب گیا۔ فلسطینی عوام، جن پر عشروں سے ظلم کے پہاڑ توڑے جا رہے ہیں، ایک بار پھر عالمی ضمیر کی غفلت کی نذر ہو گئے

بہر حال سیز فائر اگرچہ خونی تصادم کا وقتی اختتام ہے، مگر یہ مستقل امن کی ضمانت ہرگز نہیں۔ جب تک مشرقِ وسطیٰ میں طاقت، دھونس اور بیرونی مداخلت کے بجائے انصاف، مساوات اور انسانی ہمدردی کو فیصلوں کی بنیاد نہیں بنایا جاتا، تب تک ہر جنگ کے بعد کا امن صرف ایک فریب اور عارضی خوش فہمی ثابت ہونے کے امکانات ہیں۔

"انسان آسانی سے انسان تو بنتا ہے لیکن انسان بن کر جینا مشکل ہوتا ہے"

انسانیت انسان کی نسل ہے، جس میں زمین پر موجود ہر فرد شامل ہے۔ ہم پیار کرتے ہیں، بڑوں سے عزت سے پیش آتے ہیں، چھوٹوں سے شفقت سے پیش آنے کی صلاحیت رکھتے ہیں، تخلیقی ہونا، ضرورتمندوں کی مدد کرنا، غریبوں کا سہارا بننا اور ہر اچھے کام کیلئے آگے بڑھنا اور شامل ہونا کا مشترکہ نام ہے انسانیت۔ انسان باپ کی شکل میں، بیٹے کی شکل میں، بیٹی کی شکل میں، استاد کی شکل میں، شاگرد کی شکل میں، ضرورتمندوں کی شکل میں، مددگاروں کی شکل میں ہوتا ہے اور معاشرے میں موجود ہر شخص انسان کہلاتا ہے، جس کی انسانیت نہ صرف انفرادی زندگی کیلئے ہے اور نہ ہی اس کے گھر کیلئے بلکہ پورے معاشرے کیلئے ضروری ہوتا ہے۔ انسان محض ایک پتلے کو ہی نہیں کہہ سکتے جس کے اندر جان باقی ہو بلکہ ہم انسان اس کو کہینگے جس کے اندر انسانیت جاگی ہوئی ہو۔

قارئین محترم معاشرے میں موجود ہر شخص کو اپنی ذمہ داریوں کا احساس ہونا لازمی ہے، لیکن ہم اپنی ذمہ داریوں کو تسلیم نہیں کرتے ہیں۔ اب میں آپ کو ایک چھوٹی سی مثال سے واضح کرتا ہوں کہ ہمیں اپنی ذمہ داریوں کا احساس کس طرح نہیں ہے؟ میں کہتا ہوں کہ ہمارا معاشرہ منشیات کا شکار ہوا ہے تو ہر شخص جو منشیات کا عادی ہوگا وہ بھی کہے گا بالکل صحیح بات ہے، ہر ادارہ کہے گا بالکل صحیح بات ہے لیکن کوئی بھی اس کا حل نکالنے کی کوشش نہیں کرینگے، نشہ کرنے والے نشہ نہیں چھوڑینگے بلکہ کرتے ہی چلے جائینگے، ادارے کوئی قدم نہیں اٹھائینگے، یہ سب احساس ذمہ داری کی کمی کی وجہ سے ہوتا ہے، جس کے اوپر کام کرنے کی اشد ضرورت ہے۔ ہمارے معاشرے میں ہر نسل، رنگ، قوم، زبان، امیر، غریب، اچھے برے اور ہر مکتب فکر کے لوگ موجود ہیں، اس لئے ہمیں اپنی تمام تر آپسی اختلافات کو نظر انداز کرتے ہوئے معاشرے کی ترقی، انصاف، امن، مذہبی اور سیاسی آزادی کیلئے اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔ ہمارے ملک میں غریب کیلئے الگ قانون ہے اور امیر کیلئے الگ، ان تمام برائیوں کو انسانیت زندہ رکھ کر ہی ختم کیا جا سکتا ہے لیکن افسوس آج انسان ان باتوں پر غور نہیں کرتا بلکہ آج کا انسان جب زیادہ ترقی کرتا ہے تو وہ کامیابیوں کے عروج پر پہنچ جاتا ہے اور دین و دنیا تک بھول جاتا ہے، پھر اسے غریب اور امیر کی فکر نہیں ہوتی، اچھے اور برے کی، صحیح اور غلط کی، سچ اور جھوٹ کی، ایمانداری اور بے ایمانی کی، مسکینوں کی، یتیموں کی، بیواؤں کی، بڑے اور چھوٹے کی یہاں تک کہ اولاد اپنے ماں باپ تک کی فکر نہیں کرتا۔ ایک طرف انسان کامیابیوں کو اپنے قدموں کے نیچے رکھتا ہے تو دوسری طرف اس کی انسانیت معاشرے میں موجود ہر شخص کے نظروں میں گر جاتی ہیں، جب وہ آسمان سے باتیں کرنے لگ جاتا ہے۔ انسان جب زیادہ پیسہ کماتا ہے تو عام لوگوں کے درمیان رہنا اور ان سے بات کرنا بھی گوارا نہیں کرتا جبکہ انسان کو زندگی میں غم، خوشی، انسانی دکھ اور مشکل کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ بہت ہی کم ایسے لوگ ہوتے ہیں جو مشکلات میں بھی اپنی عزت اور معاشرے کیلئے اپنا کردار ہر وقت کیلئے قائم رکھتے ہیں، ورنہ آج کل انسان تو اپنے ہی زعم میں رہتا ہے حالانکہ ایسے شخص کی نہ صرف دنیا میں عزت ختم ہو جاتی ہے بلکہ آخرت میں بھی اپنے لئے جہنم کا دروازہ کھولتا ہے۔ آپ نے اپنے اپنے علاقے میں مشاہدہ کیا ہوگا کہ ایک استاد اپنی جان لگا کر اپنے شاگردوں کو پڑھاتا ہے، ایک نیک اور قابل انسان بناتا ہے، اس کے اوپر کافی محنت کرتا ہے لیکن وہی شاگرد کل کو اچھی ملازمت حاصل کر کے پیسہ کمانے لگ جاتا ہے اور جب اس کا وہی استاد سامنے آجاتا ہے (جس نے اسے اس قابل بنایا ہے) تب وہ شاگرد دیکھ کر بھی اپنا راستہ بدل دیتا ہے، یہ ہماری تربیت اور ہماری ناکامیوں کی ایک نشانی ہے۔

اللہ تعالیٰ نے اپنی مخلوقات کو بیشمار صلاحیتوں سے نوازا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کو عقل جیسی نعمت دی تو جانوروں کو نفس دی ہے لیکن اللہ رب العزت نے انسانوں کو امتحان سے گزارنے کیلئے نفس اور عقل دونوں دیئے ہیں۔ اگر انسان پر عقل غالب ہو جائے تو انسان فرشتہ بن جاتا ہے جبکہ انسان پر نفس غالب آجائے تو بدترین جانور بن جاتا ہے۔ ہمیں اللہ کی دی ہوئی نعمتوں سے فائدہ اٹھاتے ہوئے نہ صرف اپنے لئے بلکہ پورے معاشرے کیلئے اپنی حیثیت کے مطابق کچھ کر کے انسانیت کی مثال قائم کرنی ہوگی۔ انسان آسانی سے انسان تو بنتا ہے لیکن انسان بن کر جینا مشکل ہوتا ہے۔ بہر حال اگر انسان عظمت کی پابندی چاہتا ہے تو اپنے دل میں انسانیت کیلئے نفرت کی جگہ محبت پیدا کرے۔ میں اللہ کے حضور میں یہ دعا کرتا ہوں کہ اللہ ہر انسان کو انسانیت کے راستے پر چلائے اور دوسروں کے دکھوں کو اپنی دکھ اور دوسروں کی خوشیوں کو اپنی خوشی سمجھنے کی صلاحیت سے نوازے اور ہمارے معاشرے کو امن، ترقی، حق، انصاف اور بے شمار خوشیوں کی توفیق عطا فرمائے۔

قیصر محمود عراقی
کریگ اسٹریٹ، کمرہٹی، کولکاتا۔ ۵۸
موبائل: 6291697668

بہار انجینئرنگ یونیورسٹی کے 1300 طلباء کے تاریک مستقبل کو روشن کیا جائے۔ سیف الاسلام قاسمی

دربھنگہ (ثاقب سیف قاسمی) منظور ہے گزارش احوال واقعی۔۔۔۔۔ اپنا بیان حسن طبیعت نہیں مجھے، صادق ہوں اپنے قول میں غالب خدا گواہ۔۔۔ کہتا ہوں سچ کہ جھوٹ کی عادت نہیں مجھے ۔۔۔ بہار انجینئرنگ یونیورسٹی (BEU)، پٹنہ کے 2023۔۔۔27 کے تقریباً 1300 طلباء آج انصاف کی تلاش میں پریشان ہو کر دردر بھٹک رہے ہیں۔ بہار انجینئرنگ یونیورسٹی کے مختلف کالجوں کے تقریباً تیرہ سو 1300 طلباء کو تیسرے سمسٹر میں ایک ساتھ "ایئر بیک" دے دیا گیا ہے، جس کی وجہ سے ان کا تعلیمی مستقبل خطرے میں پڑ گیا ہے۔ طلباء کا الزام ہے کہ نہ تو یونیورسٹی نے درست و منصفانہ انداز میں پرچوں کی جانچ کی اور نہ ہی دوبارہ امتحان (اسپیشل اکزام) کے مطالبے پر کوئی غور وفکر کیا گیا، اپنے مسائل کے حل اور انصاف کیلئے [illegible]

تعلیمی وسائل کی کمی: نہ یونیورسٹی کے پاس اپنی نصابی کتابیں ہیں، نہ ہی سوالی پرچے (question bank)، اور نہ ہی پڑھائی کی کوئی واضح رہنمائی۔

اساتذہ کی کمی: زیادہ تر کالجوں میں مستقل اساتذہ موجود نہیں، صرف مہمان اساتذہ (guest faculty) پر انحصار ہے، جو اکثر درمیان میں چھوڑ کر چلے جاتے ہیں۔

نصاب اور سوالات میں مطابقت نہیں: جو مواد پڑھایا جاتا ہے، اس سے ہٹ کر امتحانات میں سوالات آتے ہیں، جس سے طلباء الجھن میں پڑ جاتے ہیں۔

معاشی دباؤ: کئی طلباء "اسٹوڈنٹ کریڈٹ کارڈ" سے پڑھائی کر رہے ہیں جن کا سالانہ خرچ 1 سے 2 لاکھ روپے تک ہے اب ایئر بیک لگ جانے اور تعلیمی سفر جاری نہ رہ پانے کی وجہ سے ڈی۔ ایس۔ آر۔ آفس سے اب جلد قرض کی ادائیگی کا دباؤ بھی بڑھ گیا ہے۔۔۔۔ درد دل لکھوں کب تک جاؤں ان کو دکھلا دوں۔۔۔ انگلیاں فگار اپنی، خامہ خونچکاں اپنا۔۔۔۔ اے دوست لب کشائی کی زحمت نہ دے مجھے۔۔۔ افسانہ میرے دل کا بڑا دردناک ہے۔

طلباء کیا کہتے ہیں:
اگر ہمیں اسپیشل اکزام کا موقع نہیں دیا گیا تو ہمارے تین سال برباد ہو جائیں گے۔ نہ ہم کسی دوسری یونیورسٹی میں داخلہ لے سکتے ہیں اور نہ ہی اپنا تعلیمی سفر جاری رکھ سکتے ہیں۔۔۔۔ قفس میں روداد چمن

کہتے نہ ڈر ہمدم۔۔۔ گری ہے جس پہ کل بجلی وہ میرا آشیاں کیوں ہو۔ اس سلیقہ سے ان سے گلہ کیجیے۔۔۔ جب گلہ کیجیے ہنس دیا کیجیے۔۔۔ بات چاہے بے سلیقہ ہو کلیم۔۔۔ بات کرنے کا سلیقہ چاہیے۔۔۔

آل بہار مدرسہ ٹیچرس آرگنائزیشن پٹنہ کے ریاستی جنرل سکریٹری ونیکر یٹری جمعیۃ علماء ہند ضلع دربھنگہ صحافی وادیب الحاج مولانا سیف الاسلام قاسمی نے بہار انجینئرنگ یونیورسٹی پٹنہ کے ارباب حل وعقد، وائس چانسلر، رجسٹرار، اگزامینیشن کنٹرولر محکمہ تعلیمات کے اعلیٰ افسران، وزیر اعلیٰ، وزیر تعلیم حکومت بہار کے دیگر اعلیٰ افسران سے مفاد طلبہ و ملک وملت کے شاہین بچوں کے روشن مستقبل کی خاطر پرزور گزارش واپیل کی ہے کہ

فوری طور پر اس معاملے کا نوٹس لیں۔ اور 2023۔۔۔۔ 2027 کے ایر بیک لگے ہوئے طلبہ کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے، اور ان کے تعلیمی سفر کو جاری رکھنے کیلئے، اسکے روشن مستقبل کو تاریکی سے بچاتے ہوئے اسپیشل اکزام لیکر طلباء کا مستقبل روشن کریں۔ ع۔ کچھ اور بڑھ گئے، ہیں جو اندھیرے تو کیا ہوا۔۔۔ مایوس تو نہیں ہیں طلوع سحر سے ہم۔۔۔ آخر تو اک روز کرے گی نظر وفا۔۔۔ وہ یار خوش خصال سر بام ہی تو ہے۔۔۔ کرو مہربانی تم اہل زمیں پر۔۔۔ خدا مہرباں ہوگا عرش بریں پر۔۔۔

گاندھی میدان بھریں - آؤ پٹنہ چلیں

مفتی محمد ثناء الہدیٰ قاسمی نائب ناظم امارت شرعیہ، پٹنہ

مفکر ملت امیر شریعت حضرت مولانا احمد ولی فیصل رحمانی دامت برکاتہم نے وقف ایکٹ کے خلاف مہم کو تیز کرنے کے لیے آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کی تجویز کے مطابق دیگر ملی تنظیموں کو ساتھ لے کر 29 جون 2025 کو "وقف بچاؤ دستور بچاؤ" کے عنوان پر گاندھی میدان بھرنے کی غرض سے "آؤ پٹنہ چلیں" کی آواز لگائی ہے، مختلف اضلاع سے موصولہ رپورٹ کے مطابق مسلمانوں میں وقف ایکٹ 2025 کے خلاف جو غم وغصہ ہے اور جس طرح ان میں جوش وخروش پایا جارہا ہے اس سے یہ اندازہ لگانا مشکل نہیں ہے کہ 29 جون 2025 کو پٹنہ مسلمان کثیر تعداد میں پہونچیں گے اور اپنے قائد کی آواز پر نہ صرف گاندھی میدان کو بھریں گے؛ بلکہ اس دن گاندھی میدان کے قرب وجوار اور گلیوں میں بھی مسلمانوں کا ٹھاٹھیں مارتا سمندر نظر آئے گا۔

اس ایکٹ میں جس طرح آثار قدیمہ کے نام پر اوقاف کو سرکاری ملکیت بنانے کی منصوبہ بندی کی گئی ہے اور جس طرح اوقاف کی زمینوں کو متنازع قرار دے کر مسلمانوں کو اس سے محروم کرنے کی سازش رچی جارہی ہے، دوسروں کے حقوق متعلق ہونے کا شوشہ چھوڑ کر وقف علی الاولاد کو ختم کیا جارہا ہے، نئے اوقاف کے قیام میں پانچ سال تک عملی مسلمان ثابت کرنے کی بات کہی گئی ہے، ان سب کا خلاصہ یہی تو یہ ہے کہ جو قدیم اوقاف ہیں ان کو اس ایکٹ کے ذریعہ ختم کردیا جائے اور ایسی پابندیاں لگادی جائیں کہ نئے اوقاف قائم نہ ہوسکیں۔

پورا ہندوستان جانتا ہے کہ کسی بھی وقف کی زمین کو آج کے دنوں میں ایک جھنڈا گاڑ کر متنازع بنادیا جارہا ہے، کھدائی میں دو چار کنکر، شنکر کے روپ میں برآمد کرلیے جارہے ہیں اور لوہے کا فوارہ والا پائپ شیولنگ بنادیا جارہا ہے، گیان واپی مسجد، متھرا کی عیدگاہ، سنبھل کی مسجد کی یہی تو کہانی ہے، پھر جب اوقاف کی زمین متنازع ہوگئی تو اب ڈی ایم کے مرتبہ سے اوپر کا کوئی افسر اس کا فیصلہ کرے گا، فرض کرلیجئے کہ ڈی ایم نے کسی وقف کی زمین پر سرکاری ہونے کا دعویٰ کیا، فیصلہ اس افسر کے پاس جائے گا جو سرکاری ہے، گویا مدعی بھی سرکار اور منصف بھی سرکار، دنیا نے کاہے کو بھی انصاف کا ایسا نظام دیکھا ہوگا، جس میں مدعی ہی منصف بن گیا ہو، ایسے میں انصاف کی توقع کس طرح کی جاسکتی ہے، پہلے تنازع کا معاملہ وقف ٹریبونل میں جاتا تھا، فریقین مطمئن نہیں ہوتے تو ہائی کورٹ، سپریم کورٹ کا دروازہ کھلا ہوتا تھا، اب ٹریبونل کو بے اثر کردیا گیا ہے، حالاں کہ پورے ملک کے مختلف محکموں میں ٹریبونل اب بھی قائم ہیں اور ان کے فیصلے اثر انداز ہوتے ہیں۔

جن اوقاف کی جائیداد کو دوسروں کے حقوق متعلق ہونے کی وجہ سے منسوخ کیا جارہا ہے وہ شریعت اسلامیہ سے ناواقفیت کی دلیل ہے، پوری دنیا اس بات کو جانتی ہے کہ اسلام میں مورث کی ملکیت میں کسی کا حصہ نہیں ہوتا، وہ اسے فروخت کرسکتا ہے، دوسروں کو ہبہ کرسکتا ہے، سرکار کہتی ہے وقف نہیں کرسکتا، جب اس کی زندگی میں کسی کا حصہ جائیداد میں ہے ہی نہیں تو وہ جس طرح بیچ سکتا ہے، اسی طرح رفاہی کاموں کے لیے وقف کرسکتا ہے، وقف ایکٹ 2025 میں سرکار کو یہ منظور نہیں، یہ اسلامی شریعت میں کھلی ہوئی مداخلت ہے۔

وقف مسلمانوں کی چیز ہے اور دوسروں کو اس میں دخل دینے کا کوئی حق نہیں ہے، لیکن اس ایکٹ میں کمیٹی کی تشکیل کا ایسا خاکہ پیش کیا گیا ہے کہ بعض حالات میں بورڈ اور کونسل میں غیر مسلموں کی اکثریت ہوجائے گی، حالاں کہ یہ بات عقل عام اور کومن سنس کی ہے کہ جب رام مندر ٹرسٹ، گرودوارہ پربندھک کمیٹی اور ہندو نیاس بورڈ میں کوئی مسلم ممبر نہیں ہوسکتا تو سرکار کو کیوں ضد ہے کہ وقف کونسل اور بورڈ میں غیر مسلم ممبر ہوں گے اور چوں کہ ایکس آفیو عہدہ کے اعتبار سے ممبر ہونے میں مسلم ہونے کی قید نہیں لگائی گئی ہے، اس لیے غیر مسلم بڑی تعداد میں ممبر ہوسکتے ہیں، سرکار نے اس وقف ایکٹ کے حوالہ سے عوام کو گمراہ کرنے کی جو مہم چلارکھی ہے، اس کا خلاصہ یہ ہے کہ اس سے کمزور طبقات اور خواتین کو فائیدہ پہونچے گا، ایکٹ میں کوئی ایسا طریقہ کار اور میکنزم نہیں بتایا گیا ہے جس سے کمزور طبقات اور خواتین کو اس ایکٹ سے کوئی فائیدہ پہونچے۔

اس کے برعکس اوقاف کی آمدنی کو سرکار ترقیاتی کاموں میں استعمال اور افراد کو خود کفیل بنانے کا دلکش نعرہ لگارہی ہے، اس نے ڈولپمنٹ اور امپاورمنٹ کو وقف ایکٹ کے نام کا جز بنادیا ہے، ہمیں نہ تو ڈولپمنٹ پر اعتراض ہے اور نہ امپاورمنٹ پر، ہمیں اعتراض اس بات پر ہے کہ جن اوقاف کو واقف نے مسجد مدرسہ، قبرستان، خانقاہ، امام باڑہ، کربلا، مسافر خانہ کے لیے وقف کیا ہے تو اس کی آمدنی مطلقاً ترقیاتی کاموں میں لگانا شرعاً جائز نہیں ہے، اس کا استعمال واقف کی منشاء کے مطابق ہی کیا جاسکے گا اور منشاء واقف کی رعایت دین وشریعت کا حصہ ہے، مسلمان اس سے دست بردار نہیں ہوسکتا۔

اس لیے آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ، امارت شرعیہ اور دیگر ملی تنظیموں نے عہد کر رکھا ہے کہ سرکار کو اس قانون کو واپس لینا ہی ہوگا، یہ وقف کے تحفظ کے لیے انتہائی ضروری ہے اور ایسا بھی نہیں ہے کہ ہم کوئی انوکھا مطالبہ رکھ رہے ہیں، اس کے قبل سرکار نے کسانوں کے خلاف بنائے گیے قانون کو واپس لیا ہے، اسی طرح کالجیم ایکٹ یعنی ججوں کی بحالی کے سلسلے میں سرکار نے جو قانون بنایا تھا اسے ججوں اور وکیلوں کے پرزور مطالبہ پر واپس لیا گیا۔

یہاں یہ بات بھی یاد رکھنے کی ہے کہ ہم یہ لڑائی صرف وقف بچانے کی غرض سے نہیں لڑ رہے ہیں، بلکہ ہماری منشاء دستور ہند کی حفاظت کی بھی ہے، دستور ہند میں جو مذہبی آزادی دی گئی ہے اور اقلیتوں کو جو حقوق دیے گیے ہیں؛ یہ وقف ایکٹ ان دفعات اور بنیادی حقوق کے خلاف ہے، گویا ہم وقف بچانے کے ساتھ دستور بچانے کی بھی لڑائی لڑ رہے ہیں، اسی لیے گاندھی میدان بھرنے اور آؤ پٹنہ چلیں کا جو عنوان رکھا گیا ہے، وہ وقف بچاؤ اور دستور بچاؤ کانفرنس ہے، ایک اچھے شہری ہونے کے ناطے ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم اپنے دین کو بھی بچائیں اور اس ملک کی قانون کی حفاظت کے لیے آگے آئیں۔

اس موقع سے یہ بتادینا بھی ضروری ہے کہ چند افراد اس پروگرام کے سلسلے میں بدگمانی پیدا کرنے کی کوشش کر رہے ہیں، قسم قسم کی افواہیں، وہاٹسپ اور سوشل میڈیا پر پھیلا رہے ہیں ان لوگوں سے ہوشیار رہیں اور کسی کے بہکاوے میں نہ آئیں، اللہ ہم سب کا حامی وناصر ہے۔

عبدالقیوم انصاری کی وراثت - کیا ہم اس کے امین ہیں؟

محمد عارف انصاری

ولادت: یکم جولائی 1905 وفات: 18 جنوری 1973

رابطہ: 9572908382

ای میل: aarifmrdia2025@gmail.com

عبدالقیوم انصاری تاریخِ ہند کی اُن نابغہ روزگار شخصیات میں سے ہیں جنہوں نے تحریک آزادی میں کردار ادا کیا اور آزادی کے بعد کمزور ومحروم طبقات، خاص طور پر مومن بنکر برادری کی فلاح کو اپنی زندگی کا مشن بنالیا۔ وہ نہ کسی سیاسی خاندان سے تعلق رکھتے تھے، نہ جاگیردار طبقے سے، بلکہ اپنی خداداد صلاحیت، جذبۂ خدمت اور حق گوئی کی بنیاد پر قومی سیاست کے افق پر ابھرے۔ آج جب ملک کا سیاسی منظرنامہ شدید فرقہ واریت، عدم برداشت، سماجی ومعاشی ناانصافی اور طبقاتی بالادستی کا شکار ہے تو انصاری صاحب کی زندگی اور جدوجہد نہ صرف رہنمائی عطا کرتے ہیں بلکہ ہماری اجتماعی غفلت کا آئینہ بھی ہے۔

مومن برادری کی آج جو حالت ہے بالخصوص تعلیمی، معاشی، سماجی اور سیاسی پسماندگی کے لحاظ سے وہ انصاری صاحب کے نظریات اور خوابوں کی صریح نفی ہے۔ آزادی سے قبل جب مسلم طبقات مسلم لیگ کے بہکاوے میں آکر دوقومی نظریے کی حمایت کر رہے تھے عبدالقیوم انصاری نے بھرپور جرأت کے ساتھ اس سوچ کی مخالفت کی اور ایک متحدہ، سیکولر، جمہوری ہندستان کے لیے کمربستہ ہوگئے۔ انہوں نے مومن کانفرنس کو محض ایک سماجی تحریک نہیں رہنے دیا بلکہ اسے کانگریس کی بڑی مسلم اتحادی جماعت بنا کر ہندستانی سیاست میں وہ وزن عطا کیا جو مسلم لیگ کو چیلنج کرنے کے لیے ضروری تھا۔

مگر افسوس کہ جس انصاری صاحب نے مسلمانوں کی سیاسی، تعلیمی وسماجی شناخت کو جارحانہ انداز میں استوار کیا آج اسی برادری کو پارلیمنٹ اور اسمبلیوں میں جگہ نہیں ملتی بلکہ مکمل نظرانداز ی اور شعوری محرومی کا شکار ہے۔ قومی جماعتیں ہوں یا علاقائی، مومن قیادت کو مسلسل نظرانداز کیا جاتا ہے اور ان کی سیاسی موجودگی کو محض ووٹ بینک کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے جس سے مایوسی، بے یقینی اور احساسِ محرومی بڑھ رہا ہے۔ وہ بصیرت جس کے تحت انصاری صاحب نے محروم طبقات کو بااختیار بنانے کی مخلصانہ کوشش کی تھی آج مفاد پرستی، فرقہ واریت اور ذات پات کی سیاست کی نذر ہوچکی ہے۔

عبدالقیوم انصاری نے صرف سیاست میں نہیں بلکہ تعلیم، دستکاری، فلاح عام، تربیت اور خودکفالت کے میدان میں بھی تاریخی خدمات انجام دیں۔ ان کی مخلصانہ کوششوں سے نہ صرف مومن برادری کے لیے تعلیم کے دروازے کھلے بلکہ بی ایم سی مکتب جیسے اداروں کی تشکیل نے ہزاروں غریب ومحنت کش طلبہ کو ایک نئی زندگی عطا کی۔ مگر آج تعلیم کی جو حالت مومن برادری میں ہے، وہ انتہائی افسوسناک ہے۔ سرکاری اسکولوں کی زبوں حالی، مہنگی نجی تعلیم، جدید سہولیات کی کمی اور پیشہ ورانہ اداروں تک محدود رسائی نے برادری کے نونہالوں کو ایک بار پھر سماجی واقتصادی اندھیرے میں دھکیل دیا ہے۔

ایسی صورت حال میں عبدالقیوم انصاری کی تعلیمی بصیرت، عملی حکمتِ عملی اور ان کی تعلیمی تحریک کی تجدید کی شدید ضرورت محسوس ہوتی ہے تاکہ برادری کو ترقی کے نئے مواقع میسر آئیں۔ تعلیم ہی وہ مضبوط فکری بنیاد ہے جو کسی قوم کو پسماندگی سے نکال کر عزت، خوشحالی اور وقار کی راہ پر گامزن کرتی ہے اور انصاری صاحب اس حقیقت سے بخوبی واقف تھے۔ اسی لیے انہوں نے تعلیم کو صرف فرد کی ترقی نہیں بلکہ پوری قوم کی اجتماعی بیداری، خود اعتمادی، ترقی اور شعور کا ذریعہ قرار دیا۔ ان کا خواب تھا کہ مومن برادری کا ہر بچہ تعلیم یافتہ ہو، بااخلاق ہو اور قومی ترقی میں فعال وسرگرم کردار ادا کرے۔

انصاری صاحب کا ایک اور بڑا کارنامہ یہ تھا کہ انہوں نے دستکاری بالخصوص ہتھ کرگھا صنعت کو فروغ دے کر مومن برادری کی کمزور، غیر منظم اور پسماندہ معیشت کو زندہ رکھنے کی موثر، مسلسل اور عملی کوشش کی۔ ان کی قیادت میں متعدد کوآپریٹو سوسائٹیاں قائم ہوئیں جنہوں نے محنت کش بنکر طبقہ کو بیگار، استحصال، غیر یقینی روزگار اور مہاجن کے چنگل سے نجات دلائی۔ مگر آج اس برادری کے پاس نہ کام ہے نہ پونجی ہے نہ بازار اور نہ ہی ریاستی تعاون۔ جدید ٹیکنالوجی، تربیت یافتہ افرادی قوت اور مالی وسائل سے محروم ہے اور حکومت کی جانب سے معاشی تحفظ ومناسب سبسڈی کے فقدان کا مسلسل شکار ہے۔

سماجی انصاف کے علمبردار انصاری صاحب نے ہمیشہ ذات پات نسب پرستی اور اشرافیت کی سیاست کے خلاف بھرپور آواز بلند کی۔ ان کا خواب تھا کہ مسلمانوں کے تمام طبقات خواہ وہ کسی بھی برادری سے ہوں ایک مساوی، باوقار، باشعور اور بااختیار شہری کے طور پر جئیں جنہیں ترقی کے یکساں مواقع میسر ہوں اور جو اپنے مذہب وقوم کے سچے نمائندہ ہوں۔ مگر آج کا سچ یہ ہے کہ مذہب کے نام پر سیاست کرنے والے لوگ خود مسلمانوں کے اندر اشراف وغیر اشراف، سید وانصاری، پٹھان وقریشی کا فرق گہرا کر رہے ہیں جو ملت کے اتحاد، ہم آہنگی اور اجتماعی ترقی کے لیے سمِ قاتل ہے۔

مومن برادری جو کہ عددی اعتبار سے ملک کی سب سے بڑی مسلم برادری ہے سیاسی لحاظ سے اس وقت شدید تنہائی اور ناقدری کا شکار ہے۔ انصاری صاحب کی زندگی ہمیں یاد دلاتی ہے کہ اگر ہم نے اپنے سیاسی حق کے لیے اجتماعی طور پر جدوجہد نہ کی تو محرومیوں کا یہ سلسلہ کبھی ختم نہیں ہوگا۔ ہمیں صرف انتخابی موسم میں سرگرم ہو کر خاموشی اختیار نہیں کرنی بلکہ پورے سال سیاسی بیداری کے عمل سے جڑنا ہوگا۔ قیادت وہی حاصل کرتا ہے جو شعور، حکمت اور مستقل مزاجی کے ساتھ مقام منوانے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ ووٹ دینے سے زیادہ ضروری ہے کہ ہم نمائندگی کا حق مانگیں اور خود کو قیادت کے لیے تیار کریں۔

عبدالقیوم انصاری ایک ایسی توانا آواز تھے جو ہمیشہ ملک وملت کے درمیان ہم آہنگی کا پل کا کام انجام دیتی رہی۔ آج ملک جس نازک اور پرآشوب دور سے گزر رہا ہے جہاں مسلمانوں کو شک کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے، ان پر حملے ہو رہے ہیں، ان کی وفاداری پر سوال اٹھائے جارہے ہیں اور نفرت کو سیاست کا ہتھیار بنایا جارہا ہے ایسے میں انصاری صاحب کا انسان دوست، رواداری اور مذہبی غیر جانبداری پر مبنی نظریہ ایک رہنماء چراغ بن سکتا ہے۔ انہوں نے قومی ہم آہنگی، ملی اتحاد، سماجی انصاف، مساوات اور آئین کی پاسداری پر جو یقین رکھا وہی راستہ آج ملک کو نفرت اور تباہی سے بچاسکتا ہے۔

ایک مخلص رہنما کی جدوجہد کا حق تبھی ادا ہوسکتا ہے جب ان کی فکر کو عملی شکل دی جائے۔ ہر تاریخی داستان میں ایک ایسا قومی وسماجی منصوبہ پوشیدہ ہوتا ہے جس کی روشنی میں مستقبل کا راستہ نکالا جاسکتا ہے۔ وقت کا تقاضہ ہے کہ انصاری صاحب کے افکار وخیالات کو نئی نسل تک پہنچانے کی تدابیر کی جائیں۔ تعلیمی نظام، فلاحی میدان اور سیاسی دائرے میں موثر موجودگی ناگزیر ہے۔ صرف رائے دہی کافی نہیں، نمائندگی کے لیے منصوبہ بند کوشش ضروری ہے اور قیادت کے لیے خود کو سنوارنا، تیار کرنا ہوگا۔ پسماندگی کا دیانتدارانہ تجزیہ کرکے عملی حکمتِ عملی اختیار کی جائے تاکہ وقار کے ساتھ آگے بڑھا جاسکے۔

انصاری صاحب نے جس تحریک کو آزادی سے قبل پروان چڑھایا تھا وہ آج بھی ایک بہتر، مساوی اور باعزت مستقبل دے سکتی ہے بشرطیکہ اس کی اسی نہج پر خلوص اور سنجیدگی سے آبیاری کی جائے۔ ان کے نظریات وقتی جذبات یا سیاسی مصلحتوں پر نہیں بلکہ انصاف، برابری اور اجتماعی فلاح وبہبود کے اصولوں پر مبنی تھے۔ آج جب ملت ناانصافی، بے حسی اور الجھن کا سامنا کر رہی ہے تو انصاری صاحب کی سوچ وفکر ایک صحیح راستہ دکھا سکتی ہے۔ ضرورت ہے کہ ان کی عملی جدوجہد کی روشنی میں موجودہ حالات کا موثر، دیرپا اور قابلِ عمل حل تلاش کیا جائے جو ایک بہتر معاشرے کی تشکیل میں معاون ہو۔

امارت شرعیہ سے ماہانہ وظیفہ پانے والے محتاجان وبیوگان ۲۰ محرم ۱۴۴۷ھ تک تجدید کے لیے درخواست جمع کریں: مفتی محمد سعید الرحمن قاسمی

(پھلواری شریف۔ پریس ریلیز ۲۴ جون ۲۰۲۵) امارت شرعیہ کے قائم مقام ناظم مولانا مفتی محمد سعید الرحمن قاسمی صاحب نے اپنے ایک اخباری بیان میں اعلان کیا ہے کہ امارت شرعیہ سے جن بیواؤں اور محتاجوں کو ماہانہ وظیفہ ملتا ہے، اگر ان کی ضرورت باقی ہے اور وہ آئندہ اپنا وظیفہ جاری رکھوانا چاہتے ہیں تو تجدید کا فارم بھر کر اپنے آدھار کارڈ اور بینک پاس بک کی کاپی کے ساتھ ناظم امارت شرعیہ پھلواری شریف پٹنہ کے پتہ پر ۲۰ محرم الحرام ۱۴۴۷ھ مطابق ۱۶ جولائی ۲۰۲۵ء تک موصول کرادیں، وظیفہ فارم میں موجود سبھی خانوں کو صاف صاف بھریں، اگر خود سے نہ بھر سکیں تو کسی جانکار سے بھروالیں، خاص طور سے اکاؤنٹ کی تفصیلات (اکاؤنٹ میں موجود نام، اکاؤنٹ نمبر، بینک کا نام، بینک کا پتہ، آئی ایف سی کوڈ) صاف صاف بھریں۔ وظیفہ کا فارم امارت شرعیہ کے مرکزی دفتر سے یا اپنے ضلع کے دار القضاء سے حاصل کرلیں۔ اگر کسی وجہ سے فارم حاصل نہ ہوسکے تو سادہ کاغذ پر تجدید کی درخواست دیں اور اس میں اپنی ضرورت کا ذکر کرتے ہوئے اپنا نام، ولدیت (اردو اور انگریزی میں) پتہ، موبائل نمبر، بچوں کی تفصیلات، اپنی تفصیل (بیوہ ہیں یا مطلقہ ہیں یا معذور ہیں)، بینک اکاؤنٹ میں کیا نام ہے، بینک کا نام، برانچ، آئی ایف سی کوڈ وغیرہ صاف صاف بھریں اور علاقہ کے قاضی یا گاؤں کے نقیب یا معزز شخصیات سے تصدیق بھی کرا لیں اور آدھار کارڈ اور بینک پاس بک کی فوٹو کاپی منسلک کر کے بذریعہ پوسٹ یا دستی دفتر نظامت امارت شرعیہ پھلواری شریف، پٹنہ۔ 801505 کے پتے پر بھیجیں۔ یاد رکھیں جن کی تجدید کی درخواست موصول نہیں ہوگی ان کا وظیفہ آئندہ سال ۱۴۴۷ھ کے لیے جاری نہیں ہوگا۔ جدید بیوگان ومحتاجان کی درخواست بھی مذکورہ شرائط وتفصیلات کے ساتھ ۲۰ محرم الحرام تک ہی قبول کی جائے گی۔ مزید معلومات کے لیے 7 9 0 3 6 2 1 7 2 9, 0612-2555351 پر رابطہ کریں

بیواؤں اور غریبوں کے درمیان ساڑھیاں (کپڑے) تقسیم کیے گئے

کدوا بلاک (کٹیہار) کے کرسیل پنچایت کے کرسیل گاؤں میں قوم وملت اور سماج کے خادم جناب مولانا ہارون رشید بن انیس الرحمن عمری صاحب کے ذریعہ ہر سال کی طرح امسال بھی بیواؤں اور غریبوں کے بیچ ساڑھیاں تقسیم کی گئیں اس موقع پر شیشیا، کرسیل، ورنگپڑا، اسلام پور کے علاوہ سکورنا پنچایت کے پورب ٹولہ، پچھم ٹولہ، اور نور ٹولہ کی خواتین بھی شامل

رہیں۔ اس موقع پر درجنوں غریب، نادار اور بیواؤں کے بیچ ساڑھیاں تقسیم کی گئیں، عمرہ ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر ٹرسٹ کرسیل، کدوا، کٹیہار کے چیئرمین جناب مولانا ہارون رشید انیس الرحمن عمری صاحب نے بتایا کہ یہ ٹرسٹ روز اول ہی سے تعلیم وتربیت اور علاج ومعالجہ میں طبی امداد کے علاوہ سماجی خدمات میں بھی یہ ادارہ ہمیشہ سے پیش پیش رہا ہے۔ خصوصا عیدین اور سردی کے موسم میں کپڑوں کی تقسیم کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ اس مناسبت سے ٹرسٹ کے چیئرمین نے بتایا کہ وقتاً فوقتاً لوگوں کو ضرورت مندوں کی مدد کرتے رہنے چاہیے۔ ایسے موقع پر جلنور خاتون، نیمون، حقصادی، حنیفا، میریزہ خاتون، بملی دیوی اور پرمیلہ دیوی سمیت کئی خواتین نے ساڑھیاں ملنے کی وجہ سے بہت ہی خوشی اور مسرت کا اظہار کیا۔ اس موقع سے سماجی کارکنان ماسٹر عبد الرقیب اور نجم الحق وغیرہ موجود تھے۔

اوقاف کے تحفظ کیلئے امیر شریعت کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے گاندھی میدان پٹنہ چلیں

سمری بختیار پور۔ (لطف الرحمن صمدانی علیگ) تنظیم ائمہ مساجد سہرسہ کے صدر حافظ ممتاز رحمانی نے کہا ہے کہ جس طرح موجودہ حکومت وقف ترمیمی بل لاکر مسلمانوں کی اہم میراث خانقاہ قبرستان مساجد مدارس امام باڑہ جو مسلمانوں کی جائیداد ہے اسکو مرکزی سرکار ہڑپنا چاہتی ہے پورے ہندوستان کے مسلمانوں کو یہ قانون منظور نہیں ہے مولانا سید جاوید اشرف ندوی سجادہ نشیں خانقاہ محمودیہ اشرف نے کہا ہے کہ 29 جون بروز اتوار کو امارت شرعیہ بہار اڑیسہ جھارکھنڈ ومغربی بنگال کے امیر شریعت حضرت مولانا سید احمد ولی فیصل رحمانی کی آواز پر ہم لوگوں کو چاہیے کہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں پہنچ کر پورے گاندھی میدان کو بھر کر یہ آواز دی جائے کہ ہم اپنے عبادت گاہوں پر حملہ برداشت نہیں کر سکتے اور اپنے آباؤ اجداد کی دینی وراثت کو ہم کسی بھی صورت میں کھونا نہیں چاہتے ہیں قاری رستم علی رحمانی مہتمم جامعہ اشرف المدارس صدا نے کہا ہے کہ امارت شرعیہ بہار اڑیسہ جھارکھنڈ ومغربی بنگال اور آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ کی آواز پر ہر فرد پر ذمہ داری ہے کہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں گاندھی میدان پہنچ کر حکومت کو بتا دینا ہے کہ ہم زندہ قوم ہیں اور ظالم کے خلاف اور مظلوم کے ساتھ ہیں ہمارا ملک ایک جمہوری ملک ہے اور جمہوریت کا تقاضا ہے کہ ہمیں اپنے تمام تر حقوق حاصل ہیں جامعہ تجوید القرآن پھلواری شریف پٹنہ کے ناظم اعلی قاری فاروق اعظم نے کہا ہے کہ 29 جون کو ہم سب اسلام کی محبت میں اپنے اسلامی قلعہ کے تحفظ کے لئے مسلکی اختلافات کو بالائے طاق رکھتے ہوئے ہم سب متحد کر حضرت امیر شریعت کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے گاندھی میدان ضرور جائیں شریعت اسلامی کے تحفظ کیلئے ہمارا ایک ایک قدم اللہ کے پاس مقبول ہے آئے ہم سب ملکر گاندھی میدان کو بھریں اور اپنے زندہ دلی کا ثبوت دیں اوقاف کے تحفظ کیلئے امیر شریعت کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے گاندھی میدان پٹنہ چلیں

ہر محفل کے لئے مضبوط کارکردگی کا وعدہ کریں

رانچی، ایسس انڈیا کے گیمنگ برانڈ ریپبلک آف گیمرز (آر او جی)، جو ہندوستان کا نمبر 1 گیمنگ برانڈ ہے، نے اپنے گیمنگ پورٹ فولیو میں توسیع کرتے ہوئے، نئے ٹی یو ایف گیمنگ ایف 16 کے ساتھ آر او جی اسٹرانگ جی 16 کا آغاز کیا ہے، جو NVIDIA GFORS RTX-5050 گرافکس سے لانچ کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ، ESUS ROG نے اپنے موجودہ ROG2024 اسٹرائیک G16(G614) لائن اپ کو بھی اپ گریڈ کیا ہے اور اس میں نیا GPURTX-TM 5050 بھی شامل ہے، جو مختلف قیمتوں میں اعلیٰ کارکردگی والے گیمنگ دینے کے اپنے عزم کو مزید تقویت دیتا ہے۔ کمپنی کے آرنلڈ ایس یو یو، نائب صدر، صارف اور گیمنگ پی سی نے کہا، "ایسس میں، ہم ان کے گیمنگ لائن اپ کو آگے بڑھانے اور تیار کرنے کے لئے مستقل طور پر کام کر رہے ہیں، تاکہ ہر طرح کی صارف کی ضروریات کو پورا کیا جا سکے، چاہے وہ مسابقتی گیمر ہو یا ہر روز تخلیق کار۔

ارریہ میں اندرا گاندھی نیشنل اولڈ ایج پنشن حاصل کرنے والے پنشنروں کی زمینی تصدیق کی جا رہی ہے

نیشنل اولڈ ایج پنشن حاصل کرنے والے جلد از جلد اپنے پنچایت سکریٹری کے ذریعے اپنی فزیکل تصدیق کروالیں! محکمہ پنچایت سکریٹری

ارریہ:۔ (مشتاق احمد صدیقی) ارریہ ضلع کے تحت اندرا گاندھی نیشنل اولڈ ایج پنشن حاصل کرنے والے تقریباً 1 لاکھ 15 ہزار پنشنروں کی جسمانی تصدیق کی جا رہی ہے۔ جسمانی تصدیق کے دوران، پنچایت سطح کے اہلکار پنشنرز کی تفصیلات درج کریں گے اور ان کی موت یا زندگی سے متعلق سرٹیفکیٹ متعلقہ بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر (بی ڈی او) کے حوالے کریں گے۔ اس کے بعد، بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر ایسے پنشنرز سے متعلق ڈیٹا کو پورٹل پر اپ لوڈ کریں گے۔ معلوم ہو کہ محکمہ کی سطح سے کئی مردہ پنشنروں کے کھاتوں میں ہر ماہ پنشن کی رقم بھیجی جا رہی ہے، کیونکہ محکمہ اندرا گاندھی نیشنل اولڈ ایج پنشنروں میں سے زیادہ تر کی موت یا زندگی کے بارے میں معلومات حاصل کرنے کے قابل نہیں ہے، جس کی وجہ سے کچھ کھاتوں میں پنشن کی کچھ رقم غیر ضروری طور پر پڑی ہے۔ اس کو ذہن میں رکھتے ہوئے محکمہ پنچایت سکریٹری کے ذریعے اندرا گاندھی نیشنل اولڈ ایج پنشن کے تحت پنشن حاصل کرنے والے ایسے تمام پنشنروں کی فزیکل تصدیق کروا رہا ہے۔ اس لیے اندرا گاندھی نیشنل اولڈ ایج پنشن حاصل کرنے والے تمام مستفیدین سے اپیل کی جاتی ہے کہ وہ جلد از جلد اپنے پنچایت سکریٹری کے ذریعے اپنی جسمانی تصدیق کروالیں۔ معلوم ہوا ہے کہ محکمہ نے حال ہی میں سوشل سیکورٹی پنشن کو 400 روپے ماہانہ سے بڑھا کر 1100 روپے ماہانہ کر دیا ہے۔ دیگر پنشن اسکیموں کے تحت پنشن حاصل کرنے والے پنشنرز کی جسمانی تصدیق بعد میں کی جائے گی۔

بہار کوآپریٹو ایکسٹینشن آفیسرز ایسوسی ایشن کا سیشن کامیابی کے ساتھ

پٹنہ: بہار کوآپریٹو ایکسٹینشن آفیسرز ایسوسی ایشن کا اجلاس کامیابی کے ساتھ مکمل ہوا۔ سیشن کے آخری مرحلے میں، ایک نئے ایگزیکٹو کے قیام کے لیے ووٹنگ کا انعقاد کیا گیا، جس کی گنتی رات 11:30 بجے کے آخر میں ہوئی۔ انتخابات میں، صدر کے عہدے پر ششی سنگھ، ششی بھوشن کمار (سبکدوش ہونے والے صدر) جنرل سکریٹری کے

عہدے پر اور خزانچی کے عہدے پر امریتیش کمار کو فاتح قرار دیا گیا۔ اس عمل میں 700 سے زیادہ کوآپریٹو پیکس کے عہدیداروں نے حصہ لیا۔ اس اجلاس کا افتتاح کوآپریٹو رجسٹرار ڈاکٹر پریم کمار نے کیا۔ اجلاس تنظیم کی مستقبل کی سمت اور کوآپریٹو ترقی پر سنجیدہ گفتگو تھی۔

ایرانی حملے پر حیرت ہوئی، یہ دونوں ممالک کے تعلقات پر اثر ڈالیں گے: قطری وزیر اعظم

دوحہ، 24 جون (یو این آئی) قطری وزیر اعظم محمد بن عبد الرحمان نے کہا ہے کہ ایران کے حملے پر ہمیں حیرت ہوئی تھی اور یہ حملے دونوں ممالک کے تعلقات پر اثر ڈالیں گے۔ دوحہ میں لبنانی وزیر اعظم کے ساتھ مشترکہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے قطری وزیر اعظم نے کہا کہ قطر کی ریاست پر حملہ ناقابل قبول اور سفارتی آداب کی خلاف ورزی ہے، ایران کے حملے پر ہمیں حیرت ہوئی تھی، کل جو ہوا وہ قطری عوام کے لیے دھچکا تھا، اس حملے کی مذمت کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایران کے حملے قطر اور ایران کے تعلقات پر اثر ڈالیں گے مگر امید ہے کہ ہمسائیگی پر مبنی تعلقات کو نقصان نہیں پہنچے گا۔ قطری وزیر اعظم نے مزید کہا کہ ایرانی حملے کے دفاع میں قطری فوج کے کردار کو سراہتے ہیں، ہماری افواج قطر کی خود مختاری کی حفاظت کر سکتی ہے، قطری ایئر ڈیفنس نے کامیابی سے ایرانی حملہ ناکام بنایا۔ محمد بن عبد الرحمان کا کہنا تھا کہ قطر نے خطے میں بڑھتی کشیدگی کو ختم کرنے کے لیے کردار ادا کیا، ایران اسرائیل جنگ بندی معاہدے پر اتفاق کیا گیا، خلیج تعاون کونسل کی دوست ریاستوں کا شکریہ ادا کرتے ہیں، لبنان کے پڑوسی ممالک کے ساتھ تعلقات معمول پر لانے کی خواہش کی حمایت کرتے ہیں۔ پریس کانفرنس میں گفتگو کرتے ہوئے لبنانی وزیر اعظم نواف سلام نے کہا کہ حملے پر قطر کے ساتھ اظہار یکجہتی کرتے ہیں جب کہ اسرائیلی حملے ایران کی خود مختاری کی خلاف ورزی تھے، ایران کی خود مختاری کو کسی صورت نقصان نہیں ہونا چاہیے۔

2459+1 / 1646 مدارس اساتذہ کی کشن گنج میں میٹنگ ہوئی

مورخہ 23 جون 2025 کو کشن گنج لائین مسجد میں مسعود عالم رحیمی کی صدارت اور محب الرحمن کی نظامت میں 2459+1 / 1646 اساتذہ کی ضلعی خصوصی میٹنگ ہوئی جس میں بطور مہمان خصوصی قاری جمشید علی کٹیہاری اور عبید الرحمن کٹیہار ضلع سے تشریف لائے جس میں تحریک گرانٹ کو مزید مستحکم بنانے اور 1646 مدارس اساتذہ کو سرکار سے حتمی منظوری کرانے کے سلسلے میں مستقبل کا لائحہ عمل تیار کرنے پر سنجیدگی سے غور وفکر کیا گیا معزز مہمان قاری جمشید علی کٹیہاری نے کہا کہ مستقبل قریب میں اسمبلی الیکشن ہونے والا ہے اور یہی موقع ہے سرکار پر دباؤ بنانے یا منوا کر کام نکالنے کا لھذا کشن گنج کے فعال و متحرک ساتھیوں کو چاہئے کہ سونے والے تمام ساتھیوں کو بیدار کیا جائے تاکہ اس قلیل وقت میں کثیر محنت کر کے کامیابی حاصل کیا جاسکے۔ عبید الرحمن نے بتایا کہ سبھی ساتھیوں کو اپنے اپنے فائلوں پر باخبر رہنا چاہئے نیز اپنے ضلع سے ضلع ایجوکیشن آفیسر نے بورڈ سے آئے ہوئے، پی ڈی ایف فائلوں کا ستیاپن کر کے بھیجا یا نہیں معلومات حاصل کرلینا بہتر رہیگا اسعد عالم وشہباز اور اظہر علی نے چیئرمین کی تعریف کرتے ہوئے بتایا کہ نئے چیئرمین سلیم پرویز سے یہ توقع کی جاتی ہے کہ 1646 مدارس کو گرانٹ دلانے کے لئے اہم کردار ادا کریں گے۔ اخیر میں نیاز منہاج اور محمد تسلیم نے اپنی رائے کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اگر عنقریب 1646 اساتذہ کے ساتھ سرکار نے انصاف نہ کی تو پھر ایک بار گردنی باغ میں دھرنا کا انعقاد کرنا چاہئے جس پر حاضرین کرام نے تائید کی اور اتفاق رائے سے یہ طے پایا کہ فی الحال ضلع سے ایک خصوصی ٹیم بنائی جائے جو پٹنہ جا کر 1646 کا گرانٹ کیلئے سرکار کو اپنا مانگ پتر دے سکے اور تحریک چلا کر کامیابی حاصل کرنے کی ہر ممکن کوشش میں لگے رہے۔

درس قرآن وحدیث 29 جون کو

پٹنہ (Shoaib Quraishi) اسلامک ریسرچ آرگنائزیشن سے ڈاکٹر حافظ فہد الاسلام سلفی مطلع کرتے ہیں کہ تنظیم فلاح المسلمین کھگول کے زیر اہتمام بہت سارے رفاہی کام ہو رہے ہیں نیز ہر مہینہ کے آخری اتوار کو شہر پٹنہ اور اس کے مضافات میں دروس کا اہتمام کیا جاتا ہے آئندہ ہفتہ 29 جون 2025 صبح ساڑھے دس تا ساڑھے گیارہ بجے جناب شوکت علی ریٹائر ٹیچر چھوٹی کھگول کے دولت کدہ پر درس کا اہتمام کیا گیا ہے خطابت کے فرائض انجام دیں گے ڈاکٹر فہد الاسلام سلفی اسلامک ریسرچ آرگنائزیشن پٹنہ لہذا اکلمہ کے شریک بھائیوں سے گزارش ہے کہ شریک درس ہو کر ثواب دارین حاصل کریں

ہم پٹنہ کے گاندھی میدان کو بھریں گے: ماسٹر مجاہد عالم

کوچادھامن / کشن گنج (زاہد حسین مصباحی) سابق ایم ایل اے ماسٹر مجاہد عالم صاحب نے لوگوں سے پٹنہ میں 29 جون کو ہونے والے وقف بچاؤ دستور بچاؤ کانفرنس میں شرکت کرنے کی عوام الناس سے اپیل کی۔ آج کوچادھامن بلاک کے تحت رحمت پارہ ہاٹ میں منعقد ہونے والی "وقف بچاؤ، دستور بچاؤ کانفرنس" میں شرکت کرنے اور "وقف ترمیمی قانون" کو واپس لینے کا مطالبہ کیا۔ پروگرام میں اہل علاقہ، دانشوروں اور عام لوگوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔

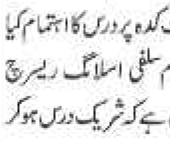

جمہوری عمل کو مضبوط بنانے کے لیے ادارہ جاتی تال میل، مالیاتی جوابدہی اور ٹیکنالوجی پر مبنی حکمرانی لازمی: اوم برلا

ممبئی، 24 جون (یو این آئی) پارلیمنٹ اور ریاستوں / مرکز کے زیر انتظام علاقوں کی مقننہ کی تخمینہ کمیٹیوں کے چیئرمینوں کی دو روزہ قومی کانفرنس کے اختتامی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے، لوک سبھا کے اسپیکر، اوم برلا نے ادارہ جاتی تال میل کو فروغ دینے، مالیاتی جوابدہی کو بڑھانے اور جمہوری عمل کو مضبوط بنانے کے لیے ٹیکنالوجی پر مبنی حکمرانی کو اپنانے کی اہمیت پر زور دیا۔

انہوں نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ پالیسیوں کے موثر نفاذ اور عوام پر مبنی انتظامیہ کے لیے حکمرانی کے مختلف اداروں کے درمیان ہم آہنگی ضروری ہے۔ شفافیت اور مالیاتی نظم وضبط پر زور دیتے ہوئے اسپیکر نے عوامی پیسے کے منصفانہ استعمال کو یقینی بنانے کے لیے میکانزم کو مضبوط بنانے پر زور دیا۔ مزید، انہوں نے انتظامی کارکردگی کو بہتر بنانے، لوگوں کو خدمات کی بروقت فراہمی کو یقینی بنانے اور ڈیجیٹل دور میں گڈ گورننس کی اقدار کو فروغ دینے کے لیے جدید ڈیجیٹل ٹیکنالوجیز کے استعمال کی وکالت کی۔ حکمرانی میں احتساب اور اختراع کی اہمیت کے بارے میں بات کرتے ہوئے، انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ کمیٹیوں کا مقصد حکومت کی مخالفت کرنا نہیں ہے، چاہے وہ مرکز میں ہو یا ریاستوں میں، بلکہ تعمیری رہنمائی فراہم کرنا اور تعاون اور اصلاحات کے ایک آلہ کے طور پر کام کرنا ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ اچھی طرح سے غور وخوض کرنے والی سفارشات اور ایگزیکٹو اور مقننہ کے درمیان پل کا کام کرنے سے یہ کمیٹیاں شفاف، جوابدہ اور موثر طرز حکمرانی میں اپنا حصہ ڈالتی ہیں۔ چیئرمین نے اراکین پر زور دیا کہ وہ تعاون اور ذمہ داری کے جذبے سے کام کرتے ہوئے پارلیمانی جمہوریت کے ستون کے طور پر کمیٹیوں کے کردار کو مضبوط کریں۔ انہوں نے پارلیمنٹ کی تخمینہ کمیٹیوں اور ریاستی / مرکز کے زیر انتظام قانون ساز اداروں کے درمیان زیادہ سے زیادہ تال میل پر بھی زور دیا۔ عوامی اخراجات اور ٹکنالوجی کے استعمال پر کمیٹی کی قریبی نگرانی کی حمایت کرتے ہوئے، مسٹر برلا نے کہا کہ جدید تکنیکی آلات جیسے اے آئی اور ڈیٹا اینالیٹکس کا فائدہ اٹھا کر، نگرانی کے طریقہ کار کو زیادہ درست اور موثر بنایا جا سکتا ہے۔ انہوں نے اخراجات کی قریبی نگرانی، مالی نظم وضبط کو یقینی بنانے اور اچھی حکمرانی کو فروغ دینے کے لیے ضروری وسائل اور ڈیجیٹل صلاحیتوں کے ساتھ کمیٹیوں کو با اختیار بنانے پر زور دیا۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ عوام سے براہ راست جڑے رہنے کی وجہ سے عوامی نمائندوں کو زمینی سطح کے مسائل کی گہری سمجھ ہے اور وہ بامعنی مصروفیت کے ذریعے بجٹ کی بہتر جانچ کر سکتے ہیں۔

کانپور میں غیر قانونی سوئمنگ پول میں ڈوب کر نوجوان کی موت: تحقیقات شروع

سنیل باجپائی

کانپور۔ گہری تیرنے کی خواہش نے ایک اور نوجوان کی جان لے لی۔ اس کی موت غیر قانونی سوئمنگ پول میں ڈوبنے سے ہوئی۔ ڈوبنے والا نوجوان 2 منٹ میں کئی بار پانی کے اوپر آیا اور گہرا گیا۔ لیکن پول میں پارٹی کرنے والے دوستوں نے توجہ نہیں دی۔ دوستوں کو شک ہوا تو وہ اسے سوئمنگ پول سے باہر لے گئے لیکن تب تک جسم بالکل ٹھنڈا ہو چکا تھا۔ اطلاع ملنے پر چکیری پولیس نے لاش کو پوسٹ مارٹم کے

لیے بھیج دیا۔ واقعہ کے بارے میں موصول اطلاع کے مطابق یشودا نگر کے رہنے والے شیکھر سنگھ (24) میونسپل کارپوریشن میں ٹھیکیدار تھے۔ والد شیلیندر سنگھ نے بتایا کہ واقعہ کے وقت وہ دوستوں کے ساتھ سنیگوان کے واٹر وال سوئمنگ پول میں پارٹی کرنے گئے تھے۔ سب دوستوں نے سب سے پہلے وہاں پارٹی کی۔ اس کے بعد وہ سوئمنگ پول میں نہانے لگے۔ اس دوران اچانک اس کا بیٹا پانی میں ہاتھ پیر ہلانے لگا۔ وہ آہستہ آہستہ پانی کے اندر جانے لگا۔ دوستوں کا خیال تھا کہ وہ لطف اندوز ہو رہا ہے۔ سب دوست مزے کرنے لگے۔ 2 منٹ کے اندر وہ پانی میں ڈوب گیا۔ وہ مر گیا۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ پولیس نے حفاظتی اقدامات کے حوالے سے قوانین کے خلاف سوئمنگ پول چلانے کے معاملے کی بھی تحقیقات شروع کر دی ہیں۔ وہیں اس واقعہ کو لے کر متوفی کے اہل خانہ میں بھی کہرام برپا ہے۔

ڈی ایم کم الیکشن آفیسر انچارج کی صدارت میں سیاسی جماعتوں کے عہدیداران کے ساتھ اہم میٹنگ

الیکشن سے متعلق اہم ہدایات کی محکمانہ مکتوب کی کاپیاں سیاسی جماعتوں کے عہدیداران کو دستیاب کرائی گئی

ارریہ:۔ (مشتاق احمد صدیقی) ضلع الیکشن آفیسر انچارج کم ضلع مجسٹریٹ ارریہ شری انیل کمار کی صدارت میں منگل کو تمام تسلیم شدہ سیاسی جماعتوں کے صدر / سکریٹری / نمائندوں کے ساتھ ایک میٹنگ بلائی گئی۔ بتایا گیا کہ چیف الیکٹورل آفیسر بہار پٹنہ کی ہدایت کے مطابق تمام سیاسی جماعتوں کے ساتھ ایک میٹنگ بلائی گئی ہے جس میں الیکشن ڈپارٹمنٹ / آفس کی طرف سے کیے جا رہے کاموں کے بارے میں تفصیلی جانکاری دی گئی ہے۔ اس موقع پر موجود تمام نمائندوں کو ضلع الیکشن آفس اور الیکشن ڈیپارٹمنٹ کی سطح پر آئندہ عام اسمبلی انتخابات 2025 کی تیاریوں کے سلسلے میں اٹھائے جاتے والے اقدامات سے آگاہ کیا گیا اور اہم ہدایات سے متعلق محکمانہ مکتوب کی کاپی دستیاب کرائی گئی۔ اس سلسلے میں بتایا گیا کہ الیکشن کمیشن آف انڈیا سے موصول ہونے والی ہدایات کی روشنی میں آئندہ خصوصی مختصر نظر ثانی کے دوران مختلف نظر ثانی کی سرگرمیوں جیسے پولنگ سٹیشنوں کی ریشنلائزیشن کے لیے نئی عمارتوں کی نشاندہی وغیرہ کے لیے کارروائی کی جا رہی ہے، اس کے تحت ووٹرز کی سہولت کو مد نظر رکھتے ہوئے پولنگ سٹیشن کو ووٹوں کے معیار 20 کی بنیاد پر تشکیل دیا جائے گا۔ بتایا گیا کہ اگر کسی پولنگ سٹیشن کی تبدیلی وغیرہ میں کوئی اعتراض ہو تو ڈسٹرکٹ الیکشن آفس یا متعلقہ الیکٹورل رجسٹریشن آفیسر کو آگاہ کیا جائے تاکہ بروقت چھان بین کر کے اعتراض کو دور کیا جا سکے۔ اس سلسلے میں انتخابی فہرست میں رجسٹرڈ ووٹرز، وصول شدہ فارموں پر عمل درآمد، اعتراضات کے دعوے کے بارے میں معلومات فراہم کی گئیں۔ موجود تمام نمائندوں سے بی ایل اے کی تقرری کے لیے درخواست کی گئی اور انہیں آگاہ کیا گیا کہ وہ بی ایل اے کی تصویر اور موبائل نمبر وغیرہ سے متعلق محکمانہ ہدایات پر عمل کریں۔ اس کے علاوہ وہاں موجود تمام نمائندوں کو ماہانہ پلنگ ڈیٹا اپ لوڈ ہونے کے بارے میں آگاہ کیا گیا۔ ووٹنگ فیصد بڑھانے کے لیے کیے جانے والے کاموں اور اس کے ساتھ ساتھ تمام پولنگ اسٹیشنوں پر دیگر بنیادی سہولیات، رسائی کے راستوں وغیرہ کے حوالے سے کیے جانے والے اقدامات کے بارے میں معلومات فراہم کی گئیں۔ اجلاس میں ڈپٹی الیکشن آفیسر سمیت تمام سیاسی جماعتوں کے نمائندے موجود تھے۔ اسی وقت، محکمہ جاتی رہنما خطوط کی روشنی میں، آج ضلع کے ای وی ایم وی وی پی اے ٹی گودام کا اندرونی معائنہ سپرنٹنڈنٹ آف پولیس شری انجنی کمار آئی پی ایس نے کیا۔ بتایا گیا کہ حال ہی میں ترمیم شدہ EVM FLC OK مشینوں کو آئندہ بہار قانون ساز اسمبلی کے عام انتخابات کے لیے محفوظ کیا گیا ہے۔ اس سلسلہ میں تمام سیاسی پارٹیوں کے نمائندے اور ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس، ڈپٹی الیکشن آفیسر ارریہ ڈاکٹر رام بابو کمار کے ساتھ متعلقہ عہدیدار موجود تھے۔

کھیت سے نوجوان کی نعش برآمد، لواحقین کا قتل کا الزام

(بہار شریف محمد آفتاب) دیپ نگر تھانہ علاقہ کے دیوسرائی محلہ کے قریب ایک نوجوان کی لاش ملنے سے علاقہ میں سنسنی پھیل گئی۔ گردن پر چوٹ کے نشانات ملنے کی وجہ سے اہل خانہ نے دوستوں پر قتل کا الزام لگایا ہے۔ تاہم علاقے میں بات ہے کہ

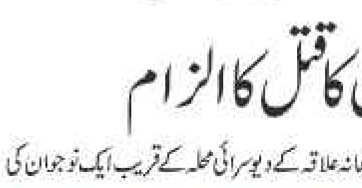

نوجوان اپنے دوستوں کے ساتھ یہاں آکر نشہ کرتا تھا۔ متوفی سورج کمار کا 19 سالہ بیٹا ہے جو مان پور تھانہ علاقہ کے بھور اور تار گاؤں کے رہنے والے سارون مہاتو کا بیٹا ہے۔ نوجوان گریجویٹ پارٹ ون کا طالب علم تھا۔ متوفی کی ماں انجو دیوی جو صدر اسپتال کی آشا ورکر ہیں، نے بتایا کہ صبح اس کے گاؤں کے کچھ دوستوں نے اسے گھر سے بلایا اور لے گئے۔ شام کو تھانے سے ان کی خراب صحت کی اطلاع ملی۔ اس کے بعد وہ ہسپتال لے گئے جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ ان کا ورژن یہ ہے کہ اس کے دوستوں نے اسے قتل کیا اور لاش کھیت میں پھینک دی۔ اسٹیشن ہاؤس آفیسر جتیندر رام نے بتایا کہ لاش پوسٹ مارٹم کے بعد لواحقین کے حوالے کر دی گئی۔ پوسٹ مارٹم رپورٹ آنے کے بعد ہی موت کی وجہ معلوم ہو سکے گی۔

جیک کرالی اور بین ڈکٹ کی شاندار بلے بازی نے انگلینڈ کی جیت کی امید جگائی

لیڈز، 24 جون (یو این آئی) جیک کرالی (ناٹ آؤٹ 42) اور بین ڈکٹ (ناٹ آؤٹ 64) کی شاندار بلے بازی کی بدولت پہلے ٹیسٹ میچ کے پانچویں اور آخری دن انگلینڈ نے لنچ تک بغیر وکٹ گنوائے 117 رن بنالیے اور اسے ہندوستان کے خلاف جیت کی جھلک نظر آرہی ہے۔ انگلینڈ کو ابھی جیت کے لیے 254 رن درکار ہیں۔ آج یہاں انگلینڈ نے صبح کے سیشن میں کل کے 21 رن کے اسکور سے آگے کھیل شروع کیا۔ جیک کرالی اور بین ڈکٹ کی اوپننگ جوڑی نے صبر وتحمل کا مظاہرہ کرتے ہوئے ہندوستانی گیند بازی حملے کا مقابلہ کیا اور رنز بھی جوڑے۔ لنچ تک انگلینڈ نے 30 اوورز میں بغیر کوئی وکٹ گنوائے 117 رن بنالیے اور ٹیم کے میچ جیتنے کی امید جگادی۔ دن کے پہلے سیشن کے کھیل ختم ہونے کے بعد ٹیسٹ میچ کے آخری دن ابھی 66 اوورز کا کھیل باقی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ ہندوستان نے پہلی اننگز میں یشسوی جیسوال، کپتان شبھمن گل اور رشبھ پنت کی سنچریوں کی بدولت 471 رن کا اسکور بنایا تھا۔ اس کے بعد انگلینڈ نے اپنی پہلی اننگز میں 465 رن بنائے تھے۔ ہندوستان نے دوسری اننگز میں 364 رن بنائے اور اسے پہلی اننگز میں 7 رن کی برتری حاصل تھی۔

نیٹ بال میں طلائی تمغہ جیتنے پر آرتی سنگھ راؤ نے ملازم کی عزت افزائی کی

چنڈی گڑھ، 24 جون (یو این آئی) ہریانہ کی صحت اور خاندانی بہبود کی وزیر مملکت آرتی سنگھ راؤ نے اتراکھنڈ میں منعقدہ نیشنل گیمز 2025 میں ہریانہ کی نمائندگی کرتے ہوئے نیٹ بال میں طلائی تمغہ جیتنے والے ریاستی حکومت کے ملازم کرن کی عزت افزائی کی ہے۔ مسٹر کرن فی الحال وزیر صحت کے دفتر میں کام کررہے ہیں۔ شاندار کامیابی کے لیے انکی عزت افزائی کی گئی۔ ریاستی کھیلوں کی صلاحیت میں ان کے تعاون کی قدر کرتے ہوئے وزیر موصوف نے انہیں تعریفی خط پیش کیا اور ان کے روشن مستقبل کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ اس موقع پر محترمہ سنگھ راؤ نے کرن کی لگن اور کھیلوں کے جذبے کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ ان کی اس کامیابی نے نہ صرف صحت کے شعبے بلکہ پوری ہریانہ ریاست کا سر فخر سے بلند کیا۔ انہوں نے کھیلوں کو فروغ دینے کی ضرورت پر زور دیا اور امید ظاہر کی کہ کرن کی یہ کامیابی سرکاری خدمات میں کام کرنے والے دیگر ملازمین کو بھی کھیلوں کے میدان میں آگے بڑھنے کی ترغیب دے گی۔

چنڈی گڑھ، 24 جون (یو این آئی) ہریانہ کی صحت اور خاندانی بہبود کی وزیر مملکت آرتی سنگھ راؤ نے اتراکھنڈ میں منعقدہ نیشنل گیمز 2025 میں ہریانہ کی نمائندگی کرتے ہوئے نیٹ بال میں طلائی تمغہ جیتنے والے ریاستی حکومت کے ملازم کرن کی عزت افزائی کی ہے۔ مسٹر کرن فی الحال وزیر صحت کے دفتر میں کام کررہے ہیں۔ شاندار کامیابی کے لیے انکی عزت افزائی کی گئی۔ ریاستی کھیلوں کی صلاحیت میں ان کے تعاون کی قدر کرتے ہوئے وزیر موصوف نے انہیں تعریفی خط پیش کیا اور ان کے روشن مستقبل کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ اس موقع پر محترمہ سنگھ راؤ نے کرن کی لگن اور کھیلوں کے جذبے کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ ان کی اس کامیابی نے نہ صرف صحت کے شعبے بلکہ پوری ہریانہ ریاست کا سر فخر سے بلند کیا۔ انہوں نے کھیلوں کو فروغ دینے کی ضرورت پر زور دیا اور امید ظاہر کی کہ کرن کی یہ کامیابی سرکاری خدمات میں کام کرنے والے دیگر ملازمین کو بھی کھیلوں کے میدان میں آگے بڑھنے کی ترغیب دے گی۔

نوئیڈا میں کھیلی جائے گی پہلی یوپی پروہینڈ بال لیگ

لکھنؤ، 24 جون (یو این آئی) اتر پردیش میں پروفیشنل ہینڈ بال لیگ کا پہلا ایڈیشن اس سال دسمبر میں نوئیڈا میں منعقد کیا جائے گا۔ اتر پردیش ہینڈ بال ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام دس روزہ 'یوپی پرو ہینڈ بال لیگ' میں کل 39 میچز کھیلے جائیں گے۔ ہینڈ بال ایسوسی ایشن انڈیا کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر ڈاکٹر آنند یشور پانڈے اور اتر پردیش ہینڈ بال ایسوسی ایشن کے ایگزیکٹو جنرل سکریٹری امیت پانڈے نے منگل کو یہاں صحافیوں کو بتایا کہ لیگ کے پہلے ایڈیشن میں لکھنؤ، وارانسی، پریاگ راج، ایودھیا، میرٹھ اور نوئیڈا سمیت کل آٹھ ٹیمیں حصہ لیں گی۔ ہر ٹیم میں 18 کھلاڑی ہوں گے، جن میں سے 15 کھلاڑی اتر پردیش کے ہوں گے جبکہ دو کھلاڑی دیگر ریاستوں سے اور ایک کھلاڑی ٹیم مالک کی پسند کا ہوگا۔ فاتح ٹیم کو 10 لاکھ روپے، رنر اپ کو سات لاکھ روپے اور تیسرے و چوتھے مقام کی ٹیموں کو 5.2 لاکھ روپے کا نقد انعام دیا جائے گا۔ انہوں نے بتایا کہ کھلاڑیوں کا انتخاب اکتوبر میں لکھنؤ میں ہونے والی نیلامی کے ذریعے کیا جائے گا۔ نیلامی میں تقریباً 120 کھلاڑی شامل ہوں گے اور بیس پرائس 20 ہزار روپے سے شروع ہوگا۔ ہر ٹیم کو 30 لاکھ روپے کا پرس ملے گا۔ یہ پوری لیگ 100 اسپورٹس مینجمنٹ پرائیویٹ لمیٹڈ کی نگرانی میں ہوگی۔

دل کا دورہ پڑنے سے دلیپ دوشی کا انتقال

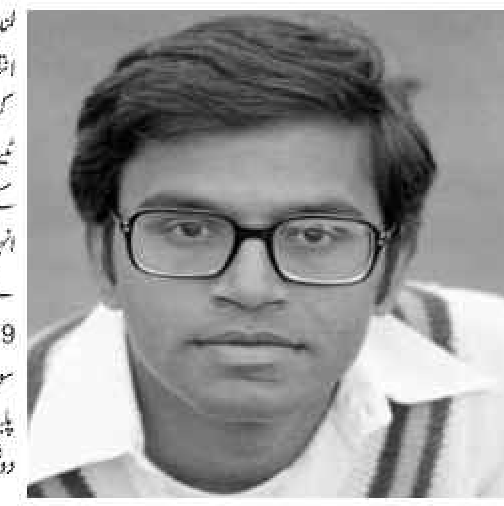

لندن 24 جون (یو این آئی) سابق ہندوستانی اسپن گیند باز دلیپ دوشی لندن میں دل کا دورہ پڑنے سے انتقال کرگئے۔ ان کی عمر 77 برس تھی۔ پسماندگان میں اہلیہ کالندی، بیٹا نین اور بیٹی وشاکھا ہیں۔ اپنے کرکٹ کیریئر کے بعد، دوشی ہندی کمنٹیٹر کے طور پر بہت مشہور تھے۔ دوشی نے ہندوستان کے لیے 33 ٹیسٹ میچوں میں 114 وکٹیں حاصل کیں۔ انہوں نے چھ بار پانچ وکٹیں لینے کا کارنامہ بھی انجام دیا۔ اس کے علاوہ انہوں نے 15 ون ڈے میچوں میں صرف 96.3 کی اکانومی کے ساتھ 22 وکٹیں حاصل کیں۔ انہوں نے 238 فرسٹ کلاس کرکٹ میچوں میں 898 وکٹیں حاصل کیں۔ فرسٹ کلاس میچوں میں انہوں نے 43 مرتبہ پانچ وکٹیں حاصل کیں اور چھ بار ایک میچ میں 10 وکٹیں لینے کا کارنامہ انجام دیا۔ انہوں نے 1979 میں بین الاقوامی کرکٹ میں قدم رکھا۔ بورڈ آف کنٹرول فار کرکٹ ان انڈیا (بی سی سی آئی) اور سوراشٹرا کرکٹ ایسوسی ایشن نے دوشی کی موت پر تعزیت کا اظہار کیا ہے۔ بی سی سی آئی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر دلیپ دوشی کی ایک تصویر شیئر کی اور لکھا، "بی سی سی آئی نے سابق ہندوستانی اسپنر دلیپ دوشی کے افسوسناک انتقال پر تعزیت کی ہے۔ ان کا لندن میں انتقال ہوگیا۔

کرشمہ کو اداکاری وراثت میں ملی، مختلف اداکاراؤں کو شناخت دلائی

ممبئی 24 جون (یو این آئی) بالی ووڈ میں کرشمہ کپور کا ایک ایسی اداکارہ کے طور پر شمار کیا جاتا ہے جنہوں نے اداکاراؤں کو فلموں میں روایتی طور پر پیش کیے جانے کے طریقوں کو تبدیل کرنے کی طرف اپنی اداکاری سے ناظرین کے درمیان اپنی خاص شناخت بنائی۔ ممبئی میں 25 جون 1974 کو پیدا ہونے والی کرشمہ کو اداکاری کے فن وراثت میں ملی۔ ان کے والد رندھیر کپور اداکار جبکہ ماں ببیتا جانی مانی فلم اداکارہ تھیں۔ کرشمہ نے بطور اداکارہ اپنے فلمی کیریئر کے آغاز سال 1991 میں آئی فلم 'پریم قیدی' سے کیا۔ نوجوان محبت کی کہانی پر بنی اس فلم میں ان کے ہیرو کے کردار ہریش نے نبھایا۔ فلم باکس آفس پر ہٹ ثابت ہوئی۔ ساتھ ہی کرشمہ کی اداکاری کو بھی سراہا گیا۔ فلم 'پریم قیدی' کی کامیابی کے بعد کرشمہ نے پولیس آفیسر، جگر، اناڑی، انداز اپنا اپنا، دلا را جیسی سپر ہٹ فلموں میں بھی اداکاری کی۔ ان فلموں کو ناظرین نے پسند تو کیا لیکن کامیابی کا کریڈٹ بجائے ان کے فلم اداکاروں کو دیا گیا۔ کرشمہ کی قسمت کا ستارہ سال 1996 میں آئی فلم راجہ ہندوستانی سے چمکا۔ اس فلم میں ان کے ہیرو کے طور پر عامر خان تھے۔ بہترین نغموں، موسیقی اور اداکاری سے سجی اس فلم کی کامیابی نے کرشمہ اسٹار کے طور پر قائم کردیا۔

پالمیراس کی انٹر میامی فیفا کلب ورلڈ کپ کے ناک آؤٹ مرحلے میں جگہ یقینی

فلوریڈا، 24 جون (یو این آئی) انٹر میامی نے لیونل میسی فیفا کلب ورلڈ کپ میں پالمیراس کے ساتھ 2-2 سے ڈرا کھیل کر ناک آؤٹ مرحلے میں جگہ بنالی۔ انٹر میامی نے پیر کو کھیلے گئے میچ میں پہلے ہاف کے 16 ویں منٹ میں ٹیڈیو ایلینڈے کے گول سے پالمیراس پر ابتدائی برتری حاصل کی۔ اس کے بعد لوئس سواریز نے 65 ویں منٹ میں گول کر کے اسکور دگنا کردیا، لیکن میچ کے آخری منٹوں میں میامی کی جانب سے دو گول کھانے کی وجہ سے میچ ڈرا پر ختم ہوا۔ ناک آؤٹ مرحلے میں انٹر میامی کا مقابلہ یورپی چیمپئن پیرس سینٹ جرمین سے ہوگا۔

ویسٹ انڈیز کی خواتین ٹیم نے جنوبی افریقہ کو چھ وکٹوں سے ہرایا

کیوبل، 24 جون (یو این آئی) کپتان ہیلی میتھیوز (65 رنز/ایک وکٹ) کی شاندار کارکردگی کی بدولت ویسٹ انڈیز نے تیسرے ٹی ٹوئنٹی میچ میں جنوبی افریقہ کو چھ وکٹوں سے شکست دے دی۔ اس کے ساتھ ہی ویسٹ انڈیز نے تین میچوں کی سیریز بھی 2-1 سے اپنے نام کرلی۔ جنوبی افریقہ کے 148 رنز کے ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے ویسٹ انڈیز کا آغاز اچھا نہیں رہا اور اس نے 32 رنز پر اپنی دو وکٹیں گنوادیں۔ کیانا جوزف (6) اور ریلیانا گریمونڈ (5) رنز بنا کر آؤٹ ہوئیں۔ بلے بازی کرنے آئیں شمین کیمبل نے کپتان ہیلی میتھیوز کے ساتھ اننگ کو سنبھالا اور تیسری وکٹ کے لیے 82 رنوں کی شراکت کرکے اپنی ٹیم کو فتح جیت کی دہلیز پر پہنچایا۔ 16 ویں اوور میں ماریزان کپ نے اپنی ہی گیند پر شمین کیمبل کو کیچ آؤٹ کر کے اس شراکت داری کا خاتمہ کردیا۔ کیمبل نے 38 گیندوں میں دو چوکوں اور ایک چھکا کی مدد سے (42) رنز بنائے۔ 18 ویں اوور میں سن لوئس نے ہیلی میتھیوز کو بولڈ کرکے ویسٹ انڈیز کو بڑا جھٹکا دیا۔ ہیلی میتھیوز نے 50 گیندوں میں نو چوکوں اور ایک چھکا کی مدد سے (65) رنوں کی اننگ کھیلی۔ شنیل ہنری 11 گیندوں میں (20) رنز بنانے کے بعد ناٹ آؤٹ رہیں۔ ویسٹ انڈیز نے 18.3 اوورز میں چار وکٹوں پر 148 رنز بنا کر چھ وکٹوں سے میچ جیت لیا۔ جنوبی افریقہ کی جانب سے ماریزان کپ نے دو وکٹیں حاصل کیں۔ سن لوس اور ایاے کھاکا نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔ میچ میں 65 رنز بنانے اور ایک وکٹ لینے والے ہیلی میتھیوز کو 'پلیئر آف دی میچ' اور سیریز میں بھی عمدہ کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والی ویسٹ انڈیز کے کپتان ہیلی میتھیوز کو 'پلیئر آف دی سیریز' سے نوازا گیا۔ اس سے قبل جنوبی افریقہ نے پیر کی رات ٹاس جیت کر پہلے بلے بازی کرنے کا فیصلہ کیا۔ بلے بازی کرنے اتری جنوبی افریقہ نے مقررہ 20 اوورز میں چھ وکٹوں کے نقصان پر 147 رنز بنائے۔ کپتان لورا وولفارٹ نے 24 گیندوں پر (28)، بھگمن برٹس (20) اور سن لوس (13) نے رنز بنائے۔ میان اسمٹ نے 38 گیندوں میں سات چوکے اور ایک چھکا لگاتے ہوئے (59 ناٹ آؤٹ) رنز کی اننگ کھیلی۔ این ڈی کلارک (پانچ) رن بنانے کے بعد ناٹ آؤٹ رہیں۔ ویسٹ انڈیز کی جانب سے کرشمہ رامہراک اور ایفی فلیچر نے دو دو وکٹیں حاصل کیں۔ ایس ہیکٹر اور ہیلی میتھیوز نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔

امپائر کے فیصلے پر اختلاف ظاہر کرنے پر پنت کی سرزنش

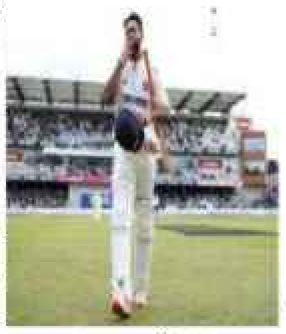

لیڈز، 24 جون (یو این آئی) ہندوستان کے وکٹ کیپر بلے باز رشبھ پنت کی، انگلینڈ کے ساتھ جاری پہلے ٹیسٹ کے تیسرے دن امپائر کے فیصلے پر ناراضی کا اظہار کرنے پر بین الاقوامی کرکٹ کونسل (آئی سی سی) کی جانب سے سرزنش کی گئی۔ یہ واقعہ انگلینڈ کی اننگز کے 61 ویں اوور میں اس وقت پیش آیا جب ہیری بروک اور بین اسٹوکس بیٹنگ کررہے تھے۔ پنت کو گیند کے بارے میں امپائروں سے بحث کرتے دیکھا گیا۔ جب امپائروں نے گیند کو گیج سے چیک کرنے کے بعد گیند تبدیل کرنے سے انکار کیا تو پنت نے ناراضی کا اظہار کرتے ہوئے امپائروں کے سامنے گیند کو زمین پر پھینک دیا۔ پنت کو آئی سی سی کے ضابطہ اخلاق کے لیول 1 کی خلاف ورزی کا مرتکب پایا گیا۔ میدان میں اس طرح کے رویے کے لیے پنت کی سرزنش کی گئی۔ گزشتہ دو سال میں ان کا یہ پہلا واقعہ ہے، جس کے لیے پنت کے نظم وضبط کے ریکارڈ میں ایک ڈیمریٹ پوائنٹ شامل کیا گیا ہے۔ آئی سی سی نے جاری کردہ بیان میں کہا، "پنت کو کھلاڑیوں اور معاون عملے کے لیے نافذ ضابطہ اخلاق کے آرٹیکل 8.2 کی خلاف ورزی کرتے پایا گیا، جو بین الاقوامی میچ کے دوران امپائر کے فیصلے پر اختلاف سے متعلق ہے۔

ٹیبل ٹینس کورٹ کا افتتاح، کھلاڑی کرسکیں گے باقاعدہ پریکٹس

دہرادون، 24 جون (یو این آئی) اتراکھنڈ کی وزیر کھیل ریکھا آریہ نے دہرادون کے پریڈ گراؤنڈ میں واقع آڈیٹوریم میں منگل کو جدید ٹیبل ٹینس کورٹ کمپلیکس کا افتتاح کیا۔ اس سہولت کا آغاز کھیل محکمہ اور ویٹرن ٹیبل ٹینس کھلاڑیوں کے تعاون سے کیا گیا ہے۔ اس موقع پر مہمان خصوصی محترمہ آریہ نے کہا کہ دہرادون کے ٹیبل ٹینس کھلاڑیوں کو اب باقاعدہ پریکٹس اور مقابلوں کے انعقاد کے لئے جدید سہولت سے لیس کمپلیکس مل گیا ہے۔ اس سہولت سے مزید کھلاڑی سامنے آئیں گے اور قومی و بین الاقوامی مقابلوں میں اتراکھنڈ کی نمائندگی میں اضافہ ہوگا۔ محترمہ آریہ نے بتایا کہ پہلے یہ ہال بیڈمنٹن کورٹ تھا، بعد میں بیڈمنٹن کو نئے بلٹی پرپز ہال میں منتقل کیا گیا۔ اس کے بعد کھیل محکمہ نے اس ہال کو جوڈو اور ٹیبل ٹینس کے لیے تیار کیا۔ اب یہاں جوڈو کے ساتھ ساتھ ٹیبل ٹینس کی چھ ٹیبلیں نصب کی گئی ہیں، جن پر صبح کے وقت ویٹرن کھلاڑی اور شام میں بچے و نوجوان پریکٹس کرسکتے ہیں۔ اس موقع پر ضلع کھیل افسر رویندر بھنڈاری، گریش چھابڑا، پریتی چھابڑا، دویندر کانڈپال، وجے کمار اگروال، انجلی اگروال وغیرہ بھی موجود رہے۔

کیکمینووچ کو شکست دے کر ایوانس لیکسس ایسٹ بورن اوپن کے دوسرے راؤنڈ میں

لندن، 24 جون (یو این آئی) برطانیہ کے ڈین ایوانس نے لیکسس ایسٹ بورن اوپن میں سربیا کے میومیر کیکمینووچ کو شکست دے کر اپنا کامیاب سفر جاری رکھا۔

وائلڈ کارڈ انٹری کے طور پر کھیلنے والے 35 سالہ ایوانس نے دو گھنٹے نو منٹ تک جاری رہنے والے میچ میں دنیا کے 49 ویں نمبر کے کیکمینووچ کو 3-6، 6-4، 6-4 سے ہرا کر دوسرے دور میں جگہ بنالی۔ کیکمینووچ نے پہلے سیٹ میں دو مرتبہ ایوانس کی سروس توڑی، لیکن دوسرے سیٹ میں برطانوی کھلاڑی نے شاندار واپسی کی اور تیسرے سیٹ میں بھی کامیابی حاصل کر کے میچ اپنے نام کرلیا۔ اب اگلے دور میں ایوانس کا مقابلہ امریکہ کے دوسرے سیڈ ٹامی پال سے ہوگا۔

مدن موہن کی دھن کے بدلے نوشاد اپنی موسیقی کا پورا خزانہ لٹا دینے کو تیار تھے

ممبئی 24 جون (یو این آئی) ہندی فلموں کے مشہور موسیقار مدن موہن کے ایک نغمہ 'آپ کی نظروں نے سمجھا پیار کے قابل مجھے، دل کی اے دھڑکن ٹھہر جا مل گئی منزل مجھے' کی طرف سے موسیقی کے شہنشاہ نوشاد اس قدر متاثر ہوئے تھے کہ انہوں نے مدن موہن سے اس دھن کے بدلے اپنی کی موسیقی کا پورا خزانہ لٹا دینے کی خواہش ظاہر کردی تھی۔ مدن موہن کوہلی کی پیدائش 25 جون 1924 کو ہوئی۔ ان کے والد رائے بہادر چنی لال فلم کاروبار سے منسلک تھے اور بمبئی ٹاکیز اور فلمستان جیسے بڑے فلم اسٹوڈیو میں پارٹنر تھے۔ گھر میں فلمی ماحول ہونے کی وجہ سے مدن موہن بھی فلموں میں کام کر کے بڑا نام کمانا چاہتے تھے لیکن اپنے کے والد کے کہنے پر انہوں نے فوج میں بھرتی ہونے کا فیصلہ کرلیا اور دہرہ دون میں ملازمت شروع کردی۔ کچھ دنوں بعد ان کا تبادلہ دہلی ہوگیا، لیکن کچھ وقت کے بعد ان کا دل فوج کی نوکری سے بھر گیا اور وہ فوج چھوڑ کر لکھنؤ آگئے اور ریڈیو کے لیے کام کرنے لگے۔ ریڈیو میں ان کی ملاقات موسیقی کی دنیا سے وابستہ استاد فیاض خان، استاد علی اکبر خان بیگم اختر اور طلعت محمود جیسی جانی مانی شخصیات سے ہوئی جن سے وہ کافی متاثر ہوئے اور ان کا رجحان موسیقی کی جانب ہوگیا۔ اپنے خواب کو نئی شکل دینے کے لئے مدن موہن لکھنؤ سے ممبئی آگئے۔

سابق ہندوستانی اسپن گیند باز دلیپ دوشی جنہوں نے اپنے فن سے سچا پیار کیا

لندن 24 جون (یو این آئی) سابق ہندوستانی اسپن گیند باز دلیپ دوشی کا کل 23 جون کو لندن میں دل کا دورہ پڑنے سے انتقال ہوگیا۔ ای ایس پی این کرک انفو کے مطابق، دوشی کا انتقال دل کی تکلیف کے باعث ہوا۔ ان کی عمر 77 برس تھی۔ دوشی ڈومیسٹک سرکٹ میں اپنے دور کے سب سے زیادہ قابل اسپنرز میں سے ایک تھے۔ اسٹار اسپنر اور ہندوستانی کرکٹ کے گمنام ہیروز میں سے ایک، دلیپ دوشی نے بطور بزنس مین بڑی کامیابی حاصل کی۔ دوشی ہندوستان کے ان چار کرکٹرز میں سے ایک تھے جنہوں نے 30 سال کی عمر کے بعد ڈیبیو کیا اور 100 سے زیادہ وکٹیں لیں۔ یہ ان کی بہترین گیند بازی کا ایک نمونہ کہا جاسکتا ہے۔ دوشی کے کرکٹ کیریئر کا تذکرہ اس وقت تک ادھورا رہے گا جب تک ناٹنگھم شائر اور وارکشائر کے ساتھ ان کے کاؤنٹی کے میچوں کا ذکر نہ کیا جائے کیونکہ ان میچوں کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ ایک ذہین اور صبر آزما گیند باز، دوشی انتہائی پرسکون ٹریکس پر بھی موثر رہے۔ انہوں نے اپنا پہلا ٹیسٹ 1979 میں کھیلا، جب وہ 32 سال کے تھے۔ لیکن بدقسمتی سے وہ 70 کی دہائی میں کھیلے، جب ہندوستان کے پاس ایراپلی پرسنا، بشن سنگھ بیدی، بھگوت چندر شیکھر اور وینکٹا راگھون جیسے کھلاڑی تھے۔ ان کی پہلی بیرون ملک سیریز 1980 میں آسٹریلیا کے خلاف تھی جو نتیجہ خیز رہی۔ سڈنی میں بڑی شکست کے بعد ہندوستان نے ایڈیلیڈ میں بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کیا، جہاں کھیل کا اختتام تناؤ سے ڈرا پر ہوا۔ ڈومیسٹک کرکٹ میں برسوں کی محنت کے بعد جب دوشی نے 31 سال کی عمر میں ہندوستان کے لیے ڈیبیو کیا تو انھیں ایک بڑے چیلنج کا سامنا تھا۔ یہ ستمبر 1979 تھا، اور انہیں بشن سنگھ بیدی کی جگہ لینا پڑی، جو 1979 کے اوول ٹیسٹ کا حصہ تھے، جو ہندوستان نے تقریباً جیت لیا تھا، لیکن وہ ہندوستان کے کھیلے گئے اگلے ٹیسٹ میں نہیں تھے اگر ہندوستان کی کرکٹ کی تاریخ کا جائزہ لیا جائے تو بہت سے ایسے کرکٹرز نظر آئیں گے جنہیں اتنی شہرت اور پہچان نہیں ملی جس کے وہ حقدار تھے۔ گجرات کے راجکوٹ میں 22 دسمبر 1947 کو ایک ایسے ہی کرکٹ کھلاڑی کی پیدائش ہوئی جس کا کرکٹ کا کیریئر بھلے ہی صرف چار برسوں پر محیط رہا ہو لیکن وہ ایک ایسا کھلاڑی تھا جو ہندوستان میں ڈیبیو سے پہلے ہی بین الاقوامی سطح کا اسٹار بن چکا تھا۔ جی ہاں دلیپ رسک لال دوشی، ہندستانی ٹیم میں بائیں ہاتھ کے بلے باز اور سلو لیفٹ آرم آرتھوڈوکس گیند باز تھے۔ جنہوں نے ٹیم انڈیا کے علاوہ بنگال، ہرٹ فورڈ شائر، ناٹنگھم شائر، سوراشٹر اور وارکشائر جیسی ٹیموں کے لئے کرکٹ کھیلی۔

پرنٹر پبلیشر، پروپرائٹر، ایڈیٹر، قمر العابدین نے کوالیٹی آفسیٹ پرنٹرس محمد پور شاہ گنج پٹنہ۔ 6 سے چھپواکر یونک کمپیوٹر، اپوزٹ کٹرہ مڈل اسکول، پوسٹ مہندرو سلطان گنج، پٹنہ۔ 6 سے شائع کیا

Owner,Publisher,Printer & Editor Qamrul Abdin Printed at Quality Offset Printers,Mohammadpur,Shahganj,Patna-6 & Published From Unique Computer,Opp:Katra Middle School,P.O.Mahendru,Sultanganj,Patna-6(Bihar)Mob: 9334346898

دلت قبائلی پسماندہ کے مظالم، ظلم کا مرکز بن گئے، بی جے پی سے چلنے والی مدھیہ پردیش، اتر پردیش، اڑیسہ ریاست، ریاست کے وزیر اعظم۔ وجے شنکر نائک

رانچی۔ قبائلی دیسی جنادھیکر منچ سنٹرل نائب صدر سہ سابق ایم ایل اے کے امیدوار وجے شنکر نائک نے آج مذکورہ بالا الزامات عائد کرتے ہوئے کہا۔ انہوں نے واضح الفاظ میں کہا کہ آج بی جے پی نے مدھیہ پردیش، اتر پردیش، اڑیسہ اسٹیٹ دلت قبائلی جبر کا ایک مرکز بن رہے ہیں، جو اس ملک کے لئے کوئی عمدہ علامت نہیں ہے۔ اسی طرح، اگر ان طبقات پر ظلم، مظالم، زنا کاری، زامہ، ظلم وستم موجود ہے تو آنے والے دنوں میں ذات پات کی جدوجہد کا امکان نہیں روکا جاسکتا۔ یہی وجہ ہے کہ وزیر اعظم کو اس کا ادراک رکھنا چاہئے اور اسے ظلم پر کارروائی کرنے کی ہدایت کرنا چاہئے تاکہ ظلم وستم کے بڑھتے ہوئے حوصلے کو توڑا جاسکے اور ان طبقات کو ہراساں کیا جاسکے۔ مزید مثالیں دیتے ہوئے، شری نائک نے کہا کہ اسی وقت، بھاگوت کتھا کو اتر پردیش میں پسماندہ طبقے کے راوی کو بتانے کے بعد، آم کے سر کے بالوں کو نا کام بنانے اور زنچگی کے ذریعہ اس کو چپلیٹ کے ذریعہ گرنے کا کام، دوسری طرف، دلت معاشرے کے لوگوں کو گھر سے باہر نکالنے کے بعد، بزرگ افراد کو گھروں کو خرید کر خریدا گیا تھا، جو بزرگ لوگوں کو خرید کر خریدا گیا تھا، ماضی میں آدھے سر اور اس نوجوان کو اس شخص نے ہراساں کیا، ماضی میں شراب نوشی اور ہراساں کرنے کا کام کیا گیا تھا، جو مہذب معاشرے کے لئے ایک بدنما داغ ہے۔ مسٹر نائک نے واضح الفاظ میں متنبہ کیا کہ اگر ان واقعات کو وقت کے ساتھ نہیں روکا گیا ہے، تو اس کا نتیجہ آنے والے دنوں میں خوفناک ہوگا اور ذات پات کی جدوجہد میں اضافہ ہوگا، جو حکومت ہند اور حکومتوں کے لئے ذمہ دار ہوگا۔

ایڈووکیٹ زار گر پٹنوی نے ایران اور اسرائیل کے مابین جنگ بندی کے معاہدے کا خیر مقدم کیا

ایڈووکیٹ زار گر پٹنوی، سفارتی عالمی امن سفیر اور ڈائریکٹر جنرل نیشنل ہیومن رائٹس سوشل جسٹس کونسل آف انڈیا نے ایران اور اسرائیل کے مابین حال ہی میں اعلان کردہ جنگ بندی کے معاہدے کی دلی منظوری کا اظہار کیا ہے، جس میں اسے جاری تنازعہ کو روکنے اور محفوظ رکھنے والی قیمتی انسانی زندگیوں کو روکنے کی سمت ایک اہم قدم قرار دیا ہے۔ آج جاری کردہ ایک بیان میں، ایڈووکیٹ پٹنوی نے اس ترقی کی اہمیت پر زور دیا کہ اس سے مزید نقصان کو روکنے اور خطے میں امن کو فروغ دینے میں اس ترقی کی اہمیت پر زور دیا گیا۔ یہ جنگ بندی جنگ کو روکنے اور انسانی وسائل کے تباہ کن نقصان کو کم کرنے کے لئے ایک مثبت اور حوصلہ افزا علامت ہے۔ ایڈووکیٹ پٹنوی نے کہا کہ یہ بات چیت اور مفاہمت کی راہ ہموار کرتا ہے، جو مشرق وسطی میں دیرپا امن کے لئے ضروری ہیں۔ انہوں نے اس معاہدے کی سہولت میں ان کے اہم کردار کے لئے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے ساتھ ساتھ دوسرے رہنماؤں اور ثالثوں کے ساتھ بھی ان کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے مزید کہا، "میں صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور ان تمام افراد کا ان کی انتھک کوششوں اور اس جنگ بندی کو حاصل کرنے میں سفارتی مداخلت کے لئے مخلصانہ طور پر شکریہ ادا کرتا ہوں۔ ان کی امن سے وابستگی قابل ستائش ہے اور اس خطے کی امید کی روشنی کے طور پر کام کرتی ہے۔" ایڈووکیٹ پٹنوی نے تمام فریقوں پر زور دیا کہ وہ جنگ بندی کی شرائط کا احترام کرے اور بنیادی امور میں پائیدار حل کی طرف کام کرے۔ انہوں نے یہ یقینی بنانے کے لئے مستقل بین الاقوامی حمایت کا مطالبہ کیا کہ جنگ بندی سے معنی تیز مذاکرات اور دونوں ممالک کے لئے ایک روشن مستقبل کا باعث بنے۔

نیوٹن اسکول آف ٹکنالوجی نے مستقبل کے رہنماؤں کو اے آئی، روبوٹکس اور انٹرپرینیورشپ کے شعبوں میں تیار کرنے کے لئے بنگلورو کیمپس کا آغاز کیا

پٹنہ، جون 2025: اپنے طلباء کی بڑی کامیابی کے پیش نظر، نیوٹن اسکول آف ٹکنالوجی (این ایس ٹی) نے بنگلورو میں جدید ٹیکنالوجی کی تعلیم کے لئے اپنا نیا کیمپس لانچ کیا ہے۔ نیوٹن اسکول آف ٹکنالوجی کے 93 فیصد دوسرے عمر کے انڈر گریجویٹ طلباء نے تحقیقی تنظیموں میں انٹرنشپ حاصل کی ہیں جیسے بڑی ٹیک فرموں اور ڈی آر ڈی او جیسے ریگراپ، سرام اے آئی اور زوم کار۔ کچھ طلباء نے اپنا دوسرا سال مکمل کرکے دو انٹرنشپ کی ہیں، جو ہندوستان کے انڈر گریجویٹ ماحولیاتی نظام میں ایک بڑی کامیابی ہے۔ یہ این ایس ٹی کے ہینڈ آن، انڈسٹری فرسٹ لرننگ ماڈل کا بھی ثبوت ہے۔ ہندوستان کے ٹاپ ٹیک اور اسٹارٹ اپ حب الیکٹرانک سٹی میں واقع نیا کیمپس عملی اور ملازمت سے سرخ تعلیم کی بڑھتی ہوئی ضرورت کو مدنظر رکھتے ہوئے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ یہاں 2،500 طلباء تعلیم حاصل کرسکیں گے، اس کے ساتھ ساتھ ایک ہزار طلباء بھی قیام کریں گے۔ کلاس روم سیکھنے کو این ایس ٹی کے تعلیمی ماڈل میں تیار کردہ این ایس ٹی کے تعلیمی ماڈل میں حقیقی دنیا کی صنعت کی نمائش کے ساتھ ملایا جاتا ہے، جو این ایس ٹی تیار کردہ تعلیمی ماڈل میں مصنوعی ذہانت، روبوٹکس اور ٹیک انٹرپرینیورشپ میں تیار کیا گیا ہے۔ اس بات کو یقینی بنایا جاتا ہے کہ یہاں فارغ التحصیل ہر طالب علم کے پاس عملی مہارت، مضبوط پورٹ فولیو اور ملازمت کے لئے تیار تجربہ ہے۔ طلباء کو روبوٹکس، جدید ترین اے آئی ماڈلز اور انفراسٹرکچر اور صنعت کے سرکردہ لوگوں کے لئے کیمپس میکرز لیب کے ذریعہ تیار کردہ نصاب تک رسائی حاصل ہوگی۔ اس کے کورس کی تشکیل کرنے والی مشہور شخصیات میں اشون (آئی سی پی سی ورلڈ فائنلسٹ سابقہ یکڈ آف کریڈٹ)، سوزا مشرا (میک مائی ٹرپ کا باضابطہ انجینئر) اور سدھارتھ ملک (اسرو کے سابق سائنس دان) شامل ہیں۔

صفائی ملازمین کے جانشینوں کو نوکری دینے کی ہدایت

ممبئی، 24 جون (یو این آئی) مہاراشٹر اسٹیٹ صفائی ملازمین کمیشن کے چیئرمین شیر سنگھ روکن سنگھ ڈگور نے تھانے میونسپل کارپوریشن کا دورہ کرتے ہوئے صفائی ملازمین کی تنخواہوں، بنیادی سہولیات اور دیگر مسائل کا تفصیلی جائزہ لیا۔ اس موقع پر انہوں نے کہا کہ صفائی ملازمین شہر کی خوبصورتی اور صفائی کو برقرار رکھنے کا اہم ستون ہیں، اس لیے انہیں ترجیحی بنیادوں پر تمام سہولیات فراہم کی جائیں۔ شیر سنگھ ڈگور نے مرحوم اروند چینڈے ہال میں منعقدہ میٹنگ کے دوران میونسپل انتظامیہ کو ہدایت دی کہ صفائی ملازمین کے لیے چینج روم، طبی سہولیات، پی ایف، بی بھرتی کے نظام اور لاڈ پیج پالیسی کے مطابق جانشینی حقوق جیسے امور پر فوری کارروائی کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ ریٹائرڈ ملازمین کے جانشینوں کو 30 دن کے اندر ملازمت میں شامل کیا جائے اور ان کی تعلیمی قابلیت کے مطابق موزوں ذمہ داریاں دی جائیں۔ اس اجلاس میں میونسپل کمشنر سوربھ راؤ، ایڈیشنل کمشنر پرشانت روڈے، ڈپٹی کمشنر جی جی گوڈی پورے، میڈیکل آفیسر ڈاکٹر پرساد پاٹل، ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر رانی شندے، پرسنل آفیسر دیانند گنڈپ سمیت دیگر افسران اور صفائی ملازمین یونین کے عہدیداران موجود تھے۔ ڈگور نے زور دے کر کہا کہ اسپتالوں میں صفائی کے عملے کو کیش لیس سہولت کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے منصوبہ بنایا جائے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ کنٹریکٹ پر کام کرنے والے صفائی ملازمین کو مکمل صحت سہولیات دی جائیں اور اگر کوئی ٹھیکیدار انہیں وقت پر تنخواہ ادا نہیں کرتا تو اس ٹھیکیدار کا کنٹریکٹ منسوخ کرکے بلیک لسٹ کیا جائے۔ مزید کہا کہ وہ ملازمین جنہوں نے میونسپل سروس میں 25 سال مکمل کرلیے ہیں، انہیں مالکانہ مکانات فراہم کیے جائیں۔ انہوں نے انتظامیہ کو ہدایت دی کہ بہترین کام کرنے والے صفائی ملازمین کی حوصلہ افزائی کی جائے، انہیں ماہانہ تنخواہ بروقت ادا کی جائے اور ریٹائرمنٹ کے بعد تمام فوائد فوری فراہم کیے جائیں۔

ایسس انڈیا نے آر ٹی ایکس 5050 جی پی یو سے لیس نئے گیمنگ لیپ ٹاپ کا آغاز کیا۔ ہر محفل کے لئے مضبوط کارکردگی کا وعدہ کریں

پٹنہ، 24 جون، 2025: ایسس انڈیا کے گیمنگ برانڈ ریپبلک آف گیمرز (آر او جی)، جو ہندوستان کا نمبر 1 گیمنگ برانڈ ہے، نے اپنے گیمنگ پورٹ فولیو میں توسیع کرتے ہوئے تمام نوٹوف گیمنگ ایف 16 کے ساتھ روگ سٹرکس جی 16 کا آغاز کیا ہے، جو Nvidioon RTX-TM 5050 گرافکس کے ساتھ واقع ہے۔ اس کے علاوہ، ESUS ROG نے اپنے موجودہ ROG2024 اسٹرائیک G16 (G614) لائن اپ کو بھی اپ گریڈ کیا ہے اور اس میں نیا GPURTX-TM 5050 بھی شامل ہے، جو مختلف قیمتوں میں اعلیٰ کارکردگی والے گیمنگ دینے کے اپنے عزم کو مزید تقویت دیتا ہے۔ قیمت اور دستیابی ماڈل ابتدائی قدر (ہندوستانی روپے میں) پلیٹ فارم روگ اسٹریکس جی 16۔ آن لائن: ایسس ای شاپ، فلپ کارٹ روگ اسٹریکس جی 16۔ آن لائن: ایسس ای شاپ، ایمیزون TUF F16۔ آن لائن: ایسوس ای شاپ، فلپ کارٹ، ایمیزون گیمنگ کی نئی رینج کے بارے میں بات کرتے ہوئے، آرنلڈ ایس یو یو، نائب صدر، صارف اور گیمنگ پی سی، ایونس انڈیا کے نائب صدر، آرنلڈ ایس یو یو نے کہا، "ایسس میں، ہم اپنی گیمنگ لائن اپ کی پیروی اور ترقی کے لئے مستقل طور پر کام کر رہے ہیں، تاکہ ہر طرح کی صارف کی ضروریات کو پورا کیا جاسکے، چاہے وہ مسابقتی گیمر ہو یا ہر روز کریٹو ماڈل۔ استعمال کریں۔

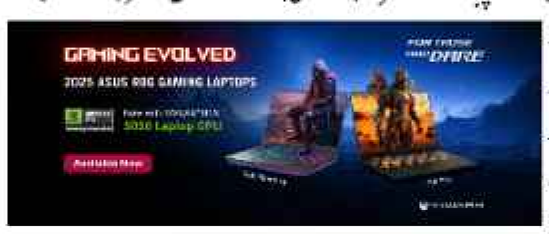

انتخاب عالم نے بین الاقوامی سطح پر مرد اساتذہ کی منتقلی پر آواز اٹھائی

آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے ممبران انتخاب عالم نے بہار میں اساتذہ کی منتقلی کے جاری عمل کو مکمل طور پر یکطرفہ غیر سنجیدہ اور اساتذہ کی زمینی حقیقت سے غافل قرار دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جس طرح سے حکومت نے اساتذہ کی منتقلی میں ہوم پنچایت کے معاملے کو نظر انداز کیا معاشرے کے بارے میں ان کی ذمہ داریوں کو بھی نظر انداز کرنا ہے۔ اس کنبہ سے سیکڑوں کلومیٹر کی دوری پر خدمات انجام دے رہے ہیں، لیکن کرنے والے کچھ اساتذہ کو ان لوگوں میں منتقل کردیا گیا جو پہلے ہی اپنے مطابق منتقل کرنا چاہتے ہیں، تو پھر اساتذہ جنہوں نے 400 سے 500 انتخاب نہیں کیا گیا اور اس کی وجوہات سرد حکومت میں کی گئیں۔ محکمہ تعلیم محکمہ نے کہا کہ جب اساتذہ اپنے گھر کے پنچایت میں کام کرنا چاہتے ہیں تو، یہ برسوں سے دور دراز علاقوں میں فرائض انجام دے رہے روح کو نظر انداز کرکے ان کی روح کو تکلیف پہنچائی ہے، بلکہ انھوں نے بھی کمار کی طرف سے اس کا سختی سے مطالبہ کیا گیا ہے کہ اس ناقص عمل کو فوری طور پر روکا جانا چاہئے اور ایک نئی ہدایت جاری کی جانی چاہئے جو ہوم ہے وہ نہ صرف اساتذہ کے حقوق کو نظر انداز کررہا ہے، بلکہ کنبہ اور عمل میں، بین الاقوامی سطح پر مرد اساتذہ موجود ہیں جو برسوں سے گھریلو حکومت کی منتقلی کی پالیسی کو ترجیح دینے کے بجائے، اسی اضلاع میں کام گھر کے قریب تعینات تھے۔ انہوں نے کہا کہ جب اساتذہ کو پالیسی کے کلومیٹر کی دوری پر خدمت کو دیا ہے، ان کا انتخاب نہیں کیا گیا، کیوں ان کا تعلیم کے بے حسی اور بے بنیاد رویے کو بے نقاب کرتا ہے۔ انتخاب عالم ان کا آئینی اور اخلاقی حق ہے، خاص طور پر ان اساتذہ کے لئے جو ہیں، وہ کئی سالوں سے کنبہ سے دور رہتے ہیں، حکومت نے نہ صرف ان کی پوری تعلیم کو پیدا کیا ہے، بلکہ انھوں نے یہ بھی پیدا کیا ہے۔ وزیر تعلیم سنیل پنچایت اور بین الاقوامی سطح پر مرد اساتذہ کو ترجیح دیتے ہیں، بصورت دیگر کانگریس پارٹی اور اساتذہ کی تنظیموں کو ریاست بھر میں احتجاج کے ساتھ مشتعل ہونے پر مجبور کیا جائے گا۔

سپر پاور یا سیریل قاتل؟ انسانیت کے سب سے بڑے دشمن کا نقاب اُتارا جائے

ہیروشیما سے ایران تک "سلامتی" کے نام پر امریکی بالادستی کی خونی داستان

جب دنیا ایک اور تباہ کن عالمی جنگ کے دہانے پر کھڑی ہے، تو ایک ایسا سوال پوچھنا لازم ہو گیا ہے جسے اکثر لوگ زبان پر لانے سے ڈرتے ہیں: اصل خطرہ کون ہے۔ بندوق تھامے دہشت گرد، یا پرچم تھامے سامراج؟ تاریخ اس کا لرزہ خیز جواب دیتی ہے۔ اگست 1945 ہیروشیما اور ناگاساکی: دو شہر لمحوں میں صفحۂ ہستی سے مٹ گئے۔ لاکھوں انسان راکھ بن گئے۔ بچے جلتے رہے، مائیں چیختی رہیں۔ امریکہ نے کہا: "یہ ضروری تھا!" جبکہ جاپان پہلے ہی ہتھیار ڈالنے کو تیار تھا۔ تو پھر یہ بمباری کیوں؟ تاکہ دنیا کو دکھایا جائے کہ نیا آقا کون ہے۔ ویتنام (1955–1975): نیپام بم برسائے گئے۔ جنگلات اور بچے یکساں جھلسا دیے گئے۔ 30 لاکھ سے زائد افراد ہلاک۔ کہا گیا: "کمیونزم کے خلاف جنگ ہے!" درحقیقت: جنوب مشرقی ایشیا پر قبضے کی جنگ۔ ایران (1953): منتخب جمہوری حکومت نے تیل کو قومیایا۔ امریکہ و برطانیہ نے بغاوت کروا دی۔ ایک ظالم شاہ کو اقتدار سونپ دیا گیا۔ جمہوریت کا گلا گھونٹ دیا گیا۔ منافع مغرب کے قدموں میں ڈال دیا گیا۔ افغانستان (2001–2021): 20 سال امریکی قبضہ۔ لاکھوں افراد جاں بحق۔ پھر خاموشی سے انخلا۔ نہ انصاف، نہ تعمیر نو۔ ایک برباد ملک پیچھے چھوڑ دیا گیا۔ عراق (2003): الزام: "ہتھیار تباہی عامہ موجود ہیں!" ثبوت؟ کوئی نہیں! صدام حسین کو پھانسی دی گئی۔ پوری قوم کو خانہ جنگی میں دھکیل دیا گیا۔ بعد میں خود سی آئی اے نے تسلیم کیا "یہ سب جھوٹ تھا!" لیبیا (2011): آزادی کے نام پر امریکی مداخلت۔ قذافی قتل ہوئے۔ ملک ملیشیاؤں میں بٹ گیا۔ آج تک لیبیا خانہ جنگی کی آگ میں جل رہا ہے۔ ایران (2025): ایٹمی تنصیبات پر حملے۔ آبنائے ہرمز بند۔ تیل کی ترسیل رکی۔ مارکیٹیں لرز گئیں۔ امریکہ نے کہا: "یہ عالمی سلامتی کے لیے ہے!" یہ سب محض اتفاق ہے یا ایک تسلسل؟ جہاں جہاں امریکہ نے قدم رکھا، وہاں تباہی ہوئی، ترقی نہیں۔ ایشیا سے مشرق وسطی تک، امریکی پرچم کے ساتھ جمہوریت نہیں، موت آئی۔ اگر بے گناہوں کا قتل فرد کرے تو اسے دہشت گردی کہا جاتا ہے، تو جب یہی عمل کوئی ریاست کرے تو اسے "دفاع" کیوں کہا جاتا ہے؟ ہیروشیما، ویتنام، عراق ..... کیا یہ سب دہشت گردی کے مظاہر نہیں؟ فرق صرف اتنا ہے کہ ان کے ہاتھوں میں جدید ہتھیار اور مضبوط میڈیا تھا۔ خاموشی جرم ہے۔ یہ جنگ کی دعوت نہیں، بلکہ سچ کی پکار ہے۔ یہ وقت ہے کہ دنیا "آزادی" اور "سلامتی" کے لبادے میں چھپے سامراجی ظلم کو پہچانے۔ ہمیں یہ ماننے سے انکار کرنا ہوگا کہ طاقت ہی حق ہے۔ کوئی بھی قوم، چاہے کتنی ہی بڑی ہو، دوسروں کو نیست و نابود کرنے کا اخلاقی جواز نہیں رکھتی۔ ایک عالمی ضمیر سے ہم یہ مطالبہ کرتے ہیں: اقوام متحدہ طاقتور ممالک کی عسکری جارحیت کا از سر نو جائزہ لے۔ میڈیا صرف خبر نہ دے، سچائی تلاش کرے۔ سول سوسائٹی اور انسانی حقوق کے کارکنان مزید بلند آواز میں بولیں۔ نوجوان یاد رکھیں: انصاف طاقتوروں کا تحفہ نہیں، مظلوموں کا حق ہے۔

جاری کردہ از: ریاض عالم صدر (مشرقی ریجن) ہیومن رائٹس جسٹس کونسل بانی نئی اُمید نیا سنکلپ فاؤنڈیشن سماجی تجزیہ نگار و امن کے داعی پٹنہ، بہار